نوروز رانی، وزراء

DIRECTORATE
ENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 491

DATED. 05-06-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	پرنٹ میڈیا کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، گورنر بلوچستان۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	یونیفارم کی شرط ختم پرائمری سکول جینڈر فری کرار ناٹ کلچر کا مکمل خاتمہ، وزیراعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	اتحادی جماعتوں کی مشاورت سے متفقہ بجٹ تیار کریں گے، صادق عمرانی۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	ملک شین گل کی شہادت انتہائی افسوسناک اور قابل مزمت واقعہ ہے، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	بیوروکریسی کا ریاستی نظام میں کلیدی کردار ہے، ظہور بلیدی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بلوچستان ہائی کورٹ کا محمود اچکزئی کے خلاف ایف آئی آر پر کارروائی معطل کرنے کا حکم۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	تمام محکمے سروس ڈیلوری میں شفافیت یقینی بنائیں، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	خواتین اور نوجوانوں کی الیکشن میں موثر شمولیت کے لیے عملی اقدامات کریں گے، علی اصغر سیال۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پی ڈی ایم اے کا اجلاس مون سون بارشوں سے نمٹنے کے لیے انتظامات پر غور۔	مشرق ودیگر اخبارات
11	جرائم پیشہ افراد کے خلاف کاروائیاں جاری رہیں گی، ڈی آئی جی کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پی آر سی ژوب میں گندم کی نیلامی کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	پمپس کو بلاتعطل پیٹرول فراہم کیا جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	دھاندلی زادہ اسمبلیوں کو تسلیم نہیں کرتے بلوچ اور پشتون عوام کے حقوق کی جنگ لڑیں گے، فضل الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	خلیل موسیانی اور عمیر سالانی کی شہادت کی شفاف تحقیقات کرائی جائے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	سرکاری تعلیمی اداروں کو جدید سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	تمام پالیسیاں پارلیمنٹ سے بنائی جائیں ادارے آئین کے اندر رہتے ہوئے کردار ادا کر رہے ہیں، محمود اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

گوادر کنفانی ہور سے 4 پولیس اہلکار اسلحہ سمیت اغواء، ہرنائی مانگی سے اغوا ہونے والے پی پی پی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ہو گئے، اوتھل کے لنک روڈ اور کچے کے راستے سمگلروں کی محفوظ گزرگاہ بن گئے، چاغی ڈاکوؤں کی فائرنگ سے تاجر زخمی۔

مسائل:

کوئٹہ میں گرمی بڑھتے ہی پانی کا بحران سنگین تر ہو گیا، برشور پاک افغان سرحد کو ملانے والی شاہراہ کا تعمیراتی منصوبہ تشنہ تکمیل، ریلوے ملازمین کا مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہرہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 05.06.2026

اداریہ :

روزنامہ آزادی نے "**بلوچستان حکومت کا صوبے کے دور دراز علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کیلئے اقدامات اٹھانے کا فیصلہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار سماجی و اقتصادی ترقی، زراعت اور صنعت کے لیے بجلی کی بلاتعطل فراہمی بنیادی اور ناگزیر ضرورت ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی کے باعث مقامی معیشت اور روزگار کے مواقع شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ بلوچستان کی معیشت کا دارومدار زراعت پر ہے۔ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کے باعث ہزاروں زرعی ٹیوب ویل ناکارہ ہو چکے ہیں جس سے لاکھوں ایکڑ اراضی بنجر ہونے کا خدشہ ہے۔ گوادر پورٹ اور دیگر صنعتی زونز کی کامیابی کے لیے ایک مستحکم توانائی کا نظام ضروری ہے۔ بجلی کی مستقل فراہمی کے بغیر مقامی سطح پر کارخانوں کا قیام ناممکن ہے۔ دور دراز اور پسماندہ اضلاع میں ٹرانسمیشن لائنز بچھانے کی مشکلات کے پیش نظر حکومت ان علاقوں میں منی اور آف گریڈ پاور اسٹیشنز اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلاتعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**پیٹرول کا گھمبیر بحران حکومتی دعوے اور عوام کی مشکلات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**پیٹرول بحران عارضی نہیں مستقل حل نکالنے کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے " Drug addiction" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**مستونگ اور کچھی قلات کے حصہ** " کے عنوان سے قاضی عبدالحمید شیرزار کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 JUN 2026 Page No. 1

پرنٹ میڈیا حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہا ہے، گورنر

جدید ڈیجیٹل دنیا میں پرنٹ میڈیا کو جدید اور اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبہ بلوچستان کے معروضی حالات میں پرنٹ میڈیا، حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ جدید صحافتی رجحانات کی تشکیل، مادری زبانوں کے تحفظ اور ہمارے نوجوانوں میں جذبہ حب الوطنی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے تاہم پرنٹ میڈیا کو مختلف آن لائن پلیٹ فارمز اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی آمد سے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ جدید ڈیجیٹل دنیا میں ایک مضبوط اور باخبر آواز رکھنے کیلئے پرنٹ میڈیا کو مسلسل جدید اور اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ یہ سائنٹفک سوچ و اپروچ کے تحت معاشرے کو فکری رہنمائی فراہم کرتا رہے۔ پرنٹ میڈیا کو درپیش مشکلات کے پائیدار حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون کرینگے۔

MASHRIQ QUETTA

پرنٹ میڈیا کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ضروری ہے، گورنر

جدید صحافتی رجحانات کی تشکیل، مادری زبانوں کے تحفظ اور جذبہ حب الوطنی کے فروغ میں پرنٹ میڈیا کا کلیدی کردار ہے

پرنٹ میڈیا کے تجربہ کار صحافی پوری ذمہ داری کے ساتھ فرائض انجام دے رہے ہیں، پرنٹ میڈیا ایڈیٹرز کے وفد سے گفتگو

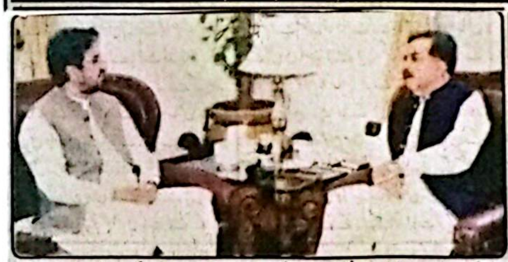

گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل سے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کے معروضی حالات میں پرنٹ میڈیا حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کردار ادا کرنے .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

کے ساتھ ساتھ جدید صحافتی رجحانات کی تشکیل، مادری زبانوں کے تحفظ اور ہمارے نوجوانوں میں جذبہ حب الوطنی کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے تاہم پرنٹ میڈیا کو مختلف آن لائن پلیٹ فارمز اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کی آمد سے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ جدید ڈیجیٹل دنیا میں ایک مضبوط اور باخبر آواز رکھنے کیلئے پرنٹ میڈیا کو مسلسل جدید اور اپ گریڈ کرنے کی اشد ضرورت ہے تاکہ یہ سائنٹفک سوچ و اپروچ کے تحت معاشرے کو فکری رہنمائی فراہم کرتا رہے۔ گورنر مندوخیل نے پرنٹ میڈیا کو درپیش مشکلات کے پائیدار حل کیلئے اپنے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 جمعۃ المبارک 19 ذوالحجہ 1447ھ 5 جون 2026ء نمبر 152

بلوچستان یونیفارم کی شرط ختم، پرائمری اسکول جینڈر فری قرار

ٹاٹ کلچر کا مکمل خاتمہ

بچے اور بچیاں ساتھ تعلیم حاصل کرینگے، تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسک فراہم، 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ متعارف کرائی جائیگی، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے، یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے لیا گیا ہے دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن وامان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شرح خواندگی میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے صوبے کے 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف کرایا جائے گا اس اقدام سے موجودہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ہزاروں اضافی طلبہ کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جاسکے گی۔

ماحولیات کا تحفظ انسانی بقا کیلئے ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ بگٹی

جنگلات اور نایاب جنگلی حیات کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم ماحولیات کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ماحولیات کا تحفظ انسانی بقا، معاشی ترقی اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، زمینوں کی زرخیزی میں کمی اور قدرتی وسائل پر بڑھتے دباؤ سے نمٹنے کے لیے حکومت اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، نایاب جنگلی حیات، قومی پارکس اور قدیم جنگلات سے مالا مال صوبہ ہے، جن کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ جنگلات کی کٹائی، غیر قانونی شکار، پلاسٹک آلودگی اور پانی کی کمی ماحولیاتی نظام کے لیے سنگین خطرات ہیں۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور محکمہ داخلہ میں اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 19 ذوالحجہ 1447ھ 05 جون 2026ء، صفحات 08 | شمارہ 329

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ٹاٹ کلچر کا خاتمہ

ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف

بلوچستان کے پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم، تمام بچے اکٹھے پڑھیں گے، وزیر اعلیٰ

صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کیلئے اہم فیصلوں کی منظوری، سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو ہدایات جاری

دنیا تیزی سے ترقی کر چکی ہے لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں آج بھی بچے ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں، میر سرفراز بگٹی

صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا، دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ کر کے زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے، جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں گے یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شرح خواندگی میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے صوبے کے 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف کرایا جائے گا اس اقدام سے موجودہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ہزاروں اضافی طلبہ کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جا سکے گی اجلاس میں پرائمری اسکولوں کو جینڈر فری قرار دینے کی مجوزہ پالیسی کو بلوچستان کابینہ کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے...... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پیش کرنے کی سفارش بھی کی گئی شرکاء کو بتایا گیا کہ اس اقدام سے خاص طور پر دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بچوں اور بچیوں کی اسکولوں تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور شرح داخلہ میں اضافہ ہوگا چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال تک صوبے کے تین ہزار سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر مکمل کی جائے گی تاکہ تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنایا جا سکے اور بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام سرکاری اسکولوں میں منظور شدہ یکساں ریڈنگ اینڈ رائٹنگ میٹریل متعارف کرایا جائے گا تاکہ طلبہ کو یکساں اور معیاری تعلیمی مواد فراہم کیا جا سکے اجلاس میں این سی ایچ ڈی کے اساتذہ کی کئی برسوں سے جمود کا شکار قلیل تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافے پر بھی اتفاق کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا تیزی سے ترقی کر چکی ہے لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں آج بھی بچے ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں حکومت ہر بچے کو باوقار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا اور کوئی بھی طالب علم زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل نہیں کرے گا انہوں نے کہا کہ بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساسِ وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے اور حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود صوبے کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ کریں گے اور زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے کسی بھی پہاڑی یا دور افتادہ علاقے میں واقع اسکول کا اچانک دورہ کیا جا سکتا ہے تاکہ حکومتی احکامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے وزیر اعلیٰ نے انتباہ کیا کہ مقررہ مدت کے بعد اگر کسی اسکول میں بچے ٹاٹ پر بیٹھے ہوئے پائے گئے تو متعلقہ حکام کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے بلوچستان کے عوام خصوصاً نئی نسل کو بہتر اور روشن مستقبل فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر، سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمن پانیزئی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ عارف خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

t No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ وحب

05 JUN 2026

قدرتی ماحول کا تحفظ انسانی بقاء و معاشی ترقی کی ضمانت ہے، سرفراز بگٹی

موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، زمینوں کی ذرخیزی میں کمی و دیگر چیلنجز سے نمٹنے کیلئے حکومت وعوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا

گرین بلوچستان پروگرام کے تحت جنگلات و جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے مؤثر اقدامات کئے جا رہے ہیں، وزیراعلیٰ کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماحولیات کا تحفظ صرف ایک عالمی ذمہ داری نہیں بلکہ انسانی بقا، معاشی ترقی اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، زمینوں کی زرخیزی میں کمی اور قدرتی........ بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

وسائل پر بڑھتا ہوا دباؤ ایسے چیلنجز ہیں جن سے نمٹنے کے لیے حکومت اور عوام کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ماحولیات کی مناسبت سے جاری اپنے ایک خصوصی پیغام میں کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ رواں سال عالمی یوم ماحولیات کا موضوع "زمین کی بحالی، صحرا کے خلاف جدوجہد اور خشک سالی سے نمٹنا" ہے، جو بلوچستان جیسے صوبے کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات دنیا بھر کی طرح بلوچستان میں بھی واضح طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں، لہٰذا قدرتی وسائل کا تحفظ اور ماحول دوست پالیسیوں کا فروغ وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، حیاتیاتی تنوع اور قدرتی حسن سے مالا مال صوبہ ہے۔ صوبے کی 750 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی، زیارت، ژوب اور کوہ سلیمان کے قدیم جنگلات، ہنگول اور ہزارگنجی جیسے قومی پارکس، اور مارخور، چنکارہ اور ہوبارہ بسٹرڈ جیسے نایاب جانور نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا قیمتی قدرتی سرمایہ ہیں۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 171 | جمعۃ المبارک، 19 ذوالحج، 5 جون 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ماحول کا تحفظ نئی نسل کے مستقبل کی ضمانت، وزیراعلیٰ

گرین بلوچستان پروگرام کے تحت صوبے بھر میں شجرکاری مہم کو موثر بنایا گیا

موسمیاتی چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کیلئے حکومت اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماحولیات کا تحفظ صرف ایک عالمی ذمہ داری نہیں بلکہ انسانی بقا، معاشی ترقی اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، زمینوں کی زرخیزی میں کمی اور قدرتی وسائل پر (باقی صفحہ 5 نمبر 16)

بڑھتا ہوا دباؤ ایسے چیلنجز ہیں جن سے نمٹنے کے لیے حکومت اور عوام کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے عالمی یوم ماحولیات کی مناسبت سے جاری اپنے ایک خصوصی پیغام میں کیا وزیراعلیٰ نے کہا کہ رواں سال عالمی یوم ماحولیات کا موضوع "زمین کی بحالی، صحرا کے خلاف جدوجہد اور خشک سالی سے نمٹنا" ہے، جو بلوچستان جیسے صوبے کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات دنیا بھر کی طرح بلوچستان میں بھی واضح طور پر محسوس کیے جا رہے ہیں، لہٰذا قدرتی وسائل کا تحفظ اور ماحول دوست پالیسیوں کا فروغ وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، حیاتیاتی تنوع اور قدرتی حسن سے مالا مال صوبہ ہے۔ صوبے کی 1100 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی، زیارت، ژوب اور کوہ سلیمان کے قدیم جنگلات، ہنگول اور ہزار گنجی جیسے قومی پارکس، اور مارخور، چنکارہ اور ہوبرہ بسٹرڈ جیسے نایاب جانور نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کا قیمتی قدرتی سرمایہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدرتی ورثہ ہماری شناخت اور آنے والی نسلوں کی امانت ہے، جس کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ جنگلات کی بے دریغ کٹائی، غیر قانونی شکار، پلاسٹک آلودگی اور پانی کی بڑھتی ہوئی قلت نے ماحولیاتی نظام کو متاثر کیا ہے۔ اگر ان چیلنجز سے بروقت اور موثر انداز میں نمٹا نہ گیا تو اس کے منفی اثرات زراعت، معیشت، صحت عامہ اور مجموعی سماجی ترقی پر مرتب ہوں گے انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت ماحولیات کے تحفظ اور قدرتی وسائل کی بحالی کے لیے متعدد عملی اقدامات کر رہی ہے۔ گرین بلوچستان پروگرام کے تحت صوبے بھر میں شجرکاری مہم کو مزید موثر بنایا گیا ہے جبکہ زیارت کے عالمی شہرت یافتہ جونیپر جنگلات کی بحالی اور تحفظ کے لیے خصوصی منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ جنگلی حیات کے تحفظ کے لیے بھی موثر اقدامات کیے جا رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پانی کے تحفظ اور خشک سالی کے اثرات کم کرنے کے لیے مختلف آبی منصوبوں اور ڈیمز پر کام جاری ہے، جبکہ شہری اور دیہی علاقوں میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے اور پلاسٹک بیگز و سنگل یوز پلاسٹک کے استعمال کے خاتمے کے لیے قوانین پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنایا جا رہا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ حکومت کی تمام تر کوششوں کے باوجود ماحولیات کا تحفظ عوامی تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، کراچی اور حب سے بیک وقت شائع ہونے والا روزنامہ

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 05 جون 2026ء بمطابق 19 ذوالحجہ 1447ھ | شمارہ نمبر 152

بلوچستان کے سرکاری پرائمری سکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم، مخلوط نظام تعلیم رائج

بچے اور بچیاں اب بنیادی تعلیم ایک ہی اسکول میں حاصل کرسکیں گے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت تعلیم، صحت و امن و امان سے متعلق اجلاس، اصلاحات کی منظوری

شرح خواندگی میں اضافے کیلئے 900 پرائمری اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی عمل شروع کیا جائیگا، ہر اسکول کو ڈیسک فراہم کئے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے، جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن وامان

بقیہ نمبر 81 صفحہ 5 پر

لیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے نواب ایاز جوگیزئی نے کہا کہ پشتون بزرگوں کو جلانے اور معصوم پشتون ڈرائیوروں کے مسلسل قتل جیسے واقعات اب ناقابل برداشت ہو چکے ہیں اور ان پر فوری اور موثر روک لگانا ریاست کی آئینی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جبر، ناانصافی اور جاری امتیازی سلوک کے خلاف پارٹی آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے بھرپور، منظم اور جمہوری احتجاج کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ اور پشتون بھائی چارہ ایک تاریخی حقیقت ہے تاہم اس کے نام پر پشتون قوم کے ساتھ کسی بھی قسم کی ناانصافی یا حقوق سے محرومی ہرگز قبول نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ وسائل کی لوٹ مار، بزرگوں کو نذر آتش کرنا اور محنت کش کان کنوں کے قتل جیسے اقدامات کسی بھی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے اور ان کے خلاف آواز ہر فورم پر بلند کی جائے گی۔

ماحولیات کا تحفظ انسانی بقاء اور معاشی ترقی کی ضمانت ہے، سرفراز بگٹی

موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت اور زمینوں کی زرخیزی میں کمی سنگین چیلنجز ہیں، یوم ماحولیات پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماحولیات کا تحفظ صرف ایک عالمی ذمہ داری نہیں بلکہ انسانی بقاء، معاشی ترقی اور آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کی ضمانت ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، پانی کی قلت، زمینوں کی زرخیزی میں کمی اور قدرتی وسائل پر بڑھتا ہوا دباؤ ایسے چیلنجز ہیں جن سے نمٹنے کے لیے حکومت اور عوام کو مشترکہ طور پر کردار ادا کرنا ہوگا ان خیالات کا اظہار انہوں نے

بقیہ نمبر 58 صفحہ 5 پر

ایم این ایز کو روکنا، صوبہ بدر کرنا خلاف آئین ہے، یہ جمہوریت کے خلاف سازش ہے۔ ان کی 4 سال کی کارکردگی یہ ہے کہ پی ٹی آئی کو روکو تاکہ الیکشن جیت جائیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ عوام ان کے دھوکے میں نہیں آئیں گے، پی ٹی آئی کی آئینی سولیشن ختم نہ کی گئی تو فیصلہ کریں گے کیوں نہ اسمبلیوں کا بائیکاٹ کریں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کی آئینی سولیشن ختم نہ کی گئی تو فیصلہ کریں گے کہ سسٹم سے باہر ہو جائیں۔

☆☆☆ کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ا مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No.

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 05 جون 2026ء بمطابق 19 ذوالحجۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 153

وزیر اعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس تعلیم، صحت اور امن وامان میں وسیع پیمانے پر اصلاحات کا فیصلہ

بلوچستان میں پرائمری سطح پر اسکول یونیفارم کی شرط اور اسکولوں سے "ٹاٹ کلچر" ختم کرنے کا اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ ناگزیر ہے

آئندہ سال تک صوبے کے تین ہزار سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمرے تعمیر کیے جائیں گے، بلوچستان کو استحکام کی نئی راہ پر گامزن کیا جائے گا، بریفنگ

کوئٹہ (ح ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...]
GENERAL [...]
RELATIONS [...]

نظامت اعلیٰ تع[...]
حکومت بل[...]

Bullet No. ۲

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 05 جون 2026ء بمطابق 19 ذوالحجہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 150

یونیفارم کی شرط ختم، بلوچستان حکومت کا پرائمری تعلیمی اداروں کو جینڈر فری قرار دینے کا فیصلہ

فیصلے سے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل، غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھ کر کیا گیا

صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا اور کوئی بھی طالب علم زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل نہیں کرے گا، وزیراعلیٰ بلوچستان

بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساسِ وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے، حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو جینڈر فری قرار دینے کا اصولی (بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 2 پر)

فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ [illegible]

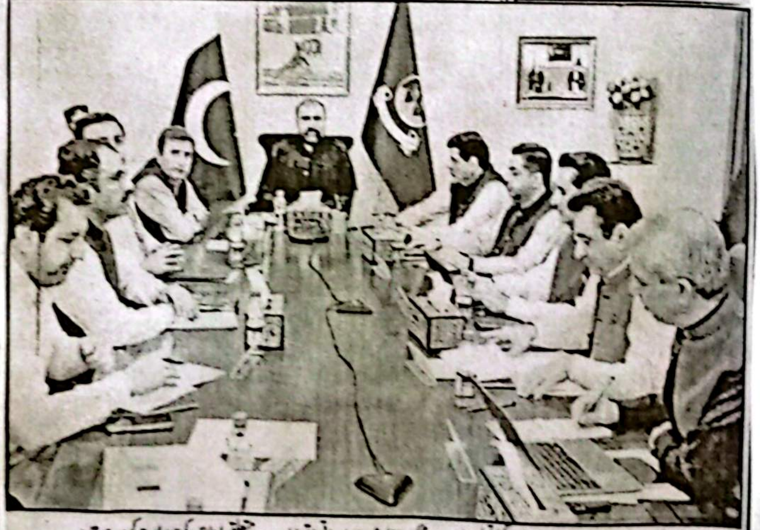

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

[illegible]

DAILY ZAMANA
DIREC
GENERAL
RELATIONS
روزنامہ
زمانہ
کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
رجسٹرڈ نمبر ایل سی۔ مزید 1
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | جمعہ 5 جون 2026ء، 19 ذوالحجہ 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 153
نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب
Bullet No. 1
Page No. 9

یونیفارم کی شرط ختم

سرکاری اسکولوں میں ٹاٹ کلچر ختم کیا جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے

صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا اور کوئی بھی طالب علم زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل نہیں کرے گا

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شرح خواندگی میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے صوبے کے 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف کرایا جائے گا اس اقدام سے موجودہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو زیادہ موثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ہزاروں اضافی طلبہ کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جاسکے گی اجلاس میں پرائمری اسکولوں کو جینڈر فری قرار دینے کی مجوزہ پالیسی کو بلوچستان کابینہ کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کرنے کی سفارش بھی کی گئی شرکاء کو بتایا گیا کہ اس اقدام سے خاص طور پر دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بچوں اور بچیوں کی اسکولوں تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور شرح داخلہ میں اضافہ ہوگا چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال تک صوبے کے تین ہزار سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر مکمل کی جائے گی تاکہ تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنایا جاسکے اور بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جاسکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام سرکاری اسکولوں میں منظور شدہ یکساں ریڈنگ اینڈ رائٹنگ میٹریل متعارف کرایا جائے گا تاکہ طلبہ کو یکساں اور معیاری تعلیمی مواد فراہم کیا جاسکے اجلاس میں این سی ایچ ڈی کے اساتذہ کی کئی برسوں سے جمود کا شکار تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافے پر بھی اتفاق کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا تیزی سے ترقی کر چکی ہے لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں آج بھی بچے ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں حکومت ہر بچے کو باوقار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا اور کوئی بھی طالب علم زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل نہیں کرے گا انہوں نے کہا کہ بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساسِ وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے اور حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود صوبے کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ کریں گے اور زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے کسی بھی پہاڑی یا دور افتادہ علاقے میں واقع اسکول کا اچانک دورہ کیا جاسکتا ہے تاکہ حکومتی احکامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے وزیر اعلیٰ نے انتباہ کیا کہ مقررہ مدت کے بعد اگر کسی اسکول میں بچے ٹاٹ پر بیٹھے ہوئے پائے گئے تو متعلقہ حکام کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت اور امن وامان کے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے بلوچستان کے عوام خصوصاً نئی نسل کو بہتر اور روشن مستقبل فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر، سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمن پانیزئی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ عارف خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ تع
حکومت بل

Bullet No. 1

Page No. 1

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمار
29	جمعہ 5 جون 2026ء / 19 ذوالحج / 1447ھ		15 روپے	رجسٹرڈ بی سی بی-10	01

بلوچستان میں پرائمری اسکول جینڈر فری قرار، یونیفارم کی شرط ختم

900 تعلیمی اداروں میں ڈبل شفٹ نظام متعارف کرانے کا فیصلہ

فیصلہ دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے، ٹاٹ کلچر کے مکمل خاتمے کی ہدایت

بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساس وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے، دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے۔ جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کر سکیں گے یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شرح خواندگی میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے صوبے کے 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف کرایا جائے گا اس اقدام سے موجودہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ہزاروں اضافی طلبہ کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جا سکے گی اجلاس میں پرائمری اسکولوں کو جینڈر فری قرار دینے کی مجوزہ پالیسی کو بلوچستان کابینہ کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کرنے کی سفارش بھی کی گئی شرکاء کو بتایا گیا کہ اس اقدام سے خاص طور پر دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بچوں اور بچیوں کی اسکولوں تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور شرح داخلہ میں اضافہ ہوگا چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال تک صوبے کے تین ہزار سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر مکمل کی جائے گی تاکہ تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنایا جا سکے اور بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام سرکاری اسکولوں میں منظور شدہ یکساں ریڈنگ اینڈ رائٹنگ میٹریل متعارف کرایا جائے گا تاکہ طلبہ کو یکساں اور معیاری تعلیمی مواد فراہم کیا جا سکے اجلاس میں این سی ایچ ڈی کے اساتذہ کی کئی برسوں سے جمود کا شکار تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافے پر بھی اتفاق کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا تیزی سے ترقی کر چکی ہے لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں آج بھی بچے ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں حکومت ہر بچے کو باوقار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا اور کوئی بھی طالب علم زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل نہیں کرے گا انہوں نے کہا کہ بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساسِ وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے اور حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود صوبے کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ کریں گے اور زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے کسی بھی پہاڑی یا دور افتادہ علاقے میں واقع اسکول کا اچانک دورہ کیا جا سکتا ہے تاکہ حکومتی احکامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جا سکے وزیراعلیٰ نے انتباہ کیا کہ مقررہ مدت کے بعد اگر کسی اسکول میں بچے ٹاٹ پر بیٹھے ہوئے پائے گئے تو متعلقہ حکام کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے بلوچستان کے عوام خصوصاً نئی نسل کو بہتر اور روشن مستقبل فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر، سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمن پانیزئی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ عارف خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ — قیمت 15 روپے

جلد 22 — جمعہ 05 جون 2026ء، 19 ذوالحجہ 1447ھ — شمارہ 60

(صو)بے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائیگا

سرفراز بگٹی

(سرکا)ری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو میڈ فری قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا تعلیم، صحت اور امن وامان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا

(وزیر اعلیٰ) کا اچانک معائنہ کریں گے اور زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے ضرورت ہوئے پر پیلی کاپٹر کے ... بیئے کسی بھی پہاڑی یا دور افتادہ علاقے میں واقع اسکول کا اچانک دورہ کیا جاسکتا ہے تاکہ حکومتی احکامات پر عملدرآمد یقینی بنایا جاسکے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو میڈ فری قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے یہ فیصلہ

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شرح خواندگی میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے صوبے کے 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف کرایا جائے گا اس اقدام سے موجودہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ہزاروں اضافی طلبہ کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جاسکے گی اجلاس میں پرائمری اسکولوں کو میڈ فری قرار دینے کی مجوزہ پالیسی کو بلوچستان کابینہ کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کرنے کی سفارش بھی کی گئی شرکاء کو بتایا گیا کہ اس اقدام سے خاص طور پر دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بچوں اور بچیوں کی اسکولوں تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور شرح داخلہ میں اضافہ ہوگا چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال تک صوبے کے تین ہزار سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر مکمل کی جائے گی تاکہ تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنایا جاسکے اور بڑھتی ہوئی طلبہ کو پورا کیا جاسکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام سرکاری اسکولوں میں منظور شدہ یکساں ریڈنگ اینڈ رائٹنگ میٹریل متعارف کرایا جائے گا تاکہ طلبہ کو یکساں اور معیاری تعلیمی مواد فراہم کیا جاسکے اجلاس میں این سی ایچ ڈی کے اساتذہ کی کئی برسوں سے جمود کا شکار قلیل تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافے پر بھی اتفاق کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا تیزی سے ترقی کر چکی ہے لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں آج بھی بچے ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں حکومت ہر بچے کو باوقار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا اور کوئی بھی طالب علم زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل نہیں کرے گا انہوں نے کہا کہ بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساس وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے اور حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود صوبے کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ کریں گے اور زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور امن وامان میں اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

(حکومت) ... کی نااہلی

(صا)حب خان بلیدی

(بی) بلوچستان بار کونسل [illegible]

DIREC…
GENERA…
RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعل…
حکومت بلو…
Bullet No. 1
Page No. 12

میزان
بانی مولانا عبدالکریم
جیف ایڈیٹر : محمد زبیر خان
جلد 77 | جمعۃ المبارک 05 جون 2026ء 19 ذوالحجہ 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 269

حکومت بلوچستان کا سرکاری سکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرنیکا اصولی فیصلہ

پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ، جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے

یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے صوبے کے سرکاری پرائمری اسکولوں میں یونیفارم کی شرط ختم کرتے ہوئے پرائمری تعلیمی اداروں کو "جینڈر فری" قرار دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے، جس کے تحت بچے اور بچیاں ایک ہی اسکول میں بنیادی تعلیم حاصل کرسکیں گے یہ فیصلہ صوبے کے دور دراز علاقوں میں خواتین اساتذہ کی کمی، تعلیمی سہولیات کے محدود وسائل اور غریب خاندانوں پر یونیفارم کے مالی بوجھ کو مدنظر رکھتے (بقیہ 3 صفحہ 2پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعلیم، صحت اور محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی اقدامات سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

ہوئے کیا گیا ہے دوسری جانب وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے بھر کے سرکاری اسکولوں میں "ٹاٹ کلچر" کے مکمل خاتمے کی ہدایت جاری کرتے ہوئے سیکرٹری اسکولز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو تمام تعلیمی اداروں میں ڈیسکوں کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کا حکم دے دیا ہے یہ اہم فیصلے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیے گئے جس میں تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات اور آئندہ مالی سال کے بجٹ کے تناظر میں ترجیحی اقدامات کا جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے میں شرح خواندگی بڑھانے، تعلیمی معیار بہتر بنانے اور اسکولوں تک رسائی کو آسان بنانے کے لیے متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ شرح خواندگی میں اضافے اور زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیمی نظام میں شامل کرنے کے لیے صوبے کے 900 اسکولوں میں ڈبل شفٹ تدریسی نظام متعارف کرایا جائے گا اس اقدام سے موجودہ تعلیمی انفراسٹرکچر کو زیادہ مؤثر انداز میں استعمال کرتے ہوئے ہزاروں اضافی طلبہ کو تعلیم کی سہولت فراہم کی جاسکے گی اجلاس میں پرائمری اسکولوں کو جینڈر فری قرار دینے کی مجوزہ پالیسی کو بلوچستان کابینہ کے آئندہ اجلاس میں منظوری کے لیے پیش کرنے کی سفارش بھی کی گئی شرکاء کو بتایا گیا کہ اس اقدام سے خاص طور پر دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بچوں اور بچیوں کی اسکولوں تک رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی اور شرح داخلہ میں اضافہ ہوگا چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال تک صوبے کے تین ہزار سنگل روم اسکولوں میں اضافی کمروں کی تعمیر مکمل کی جائے گی تاکہ تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنایا جاسکے اور بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جاسکے اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام سرکاری اسکولوں میں منظور شدہ یکساں ریڈنگ اینڈ رائٹنگ میٹریل متعارف کرایا جائے گا تاکہ طلبہ کو یکساں اور معیاری تعلیمی مواد فراہم کیا جاسکے اجلاس میں این سی ایچ ڈی کے اساتذہ کی کئی برسوں سے جمود کا شکار تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافے پر بھی اتفاق کیا گیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا تیزی سے ترقی کر چکی ہے لیکن یہ افسوسناک حقیقت ہے کہ بلوچستان کے اکثر علاقوں میں آج بھی بچے ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال کسی صورت قابل قبول نہیں حکومت ہر بچے کو باوقار تعلیمی ماحول فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے تمام فعال سرکاری اسکولوں میں ہر بچے کو ڈیسک فراہم کیا جائے گا اور کوئی بھی طالب علم زمین یا ٹاٹ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل نہیں کرے گا انہوں نے کہا کہ بچوں میں خود اعتمادی، عزت نفس اور احساسِ وقار پیدا کرنا معیاری تعلیم کا بنیادی جزو ہے اور حکومت اس مقصد کے حصول کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ خود صوبے کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں کا اچانک معائنہ کریں گے اور زمینی حقائق کا جائزہ لیں گے انہوں نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر ہیلی کاپٹر کے ذریعے کسی بھی پہاڑی یا دور افتادہ علاقے میں واقع اسکول کا اچانک دورہ کیا جاسکتا ہے تاکہ حکومتی احکامات پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے انتباہ کیا کہ مقررہ مدت کے بعد اگر کسی اسکول میں بچے ٹاٹ پر بیٹھے ہوئے پائے گئے تو متعلقہ حکام کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت تعلیم، صحت اور امن و امان کے شعبوں میں اصلاحات کے ذریعے بلوچستان کے عوام خصوصاً نئی نسل کو بہتر اور روشن مستقبل فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اجلاس میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، وزیراعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، سیکرٹری تعلیم لعل جان جعفر، سیکرٹری ہیلتھ مجیب الرحمن پانیزئی، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان کاکڑ، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون، ایڈیشنل سیکرٹری خزانہ عارف خان، ایڈیشنل سیکرٹری چیف منسٹر سیکرٹریٹ محمد فریدون خان سمیت متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ 8 صفحات

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعرات 04 جون 2026ء بمطابق 18 ذوالحجۃ 1447ھ | شمارہ نمبر 151

17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام پر غور مقصد سستی بجلی فراہم کرنا ہے

میر سرفراز بگٹی

صوبے کی وسیع اور جغرافیائی حدود اور بکھری آبادی کے باعث روایتی اور پیچیدہ انفرااسٹرکچر کی تعمیر مہنگا عمل، مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنا فائدہ مند ہے، اجلاس میں بریفنگ

توانائی کے نئے منصوبے عوام کی بنیادی ضروریات پوری، معاشی سرگرمیوں، روزگار اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے، وزیراعلیٰ، مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس بدھ کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکریٹری ترقیات زاہد سلیم سیکریٹری توانائی اسفندیار کاکڑ، چیف کیسکو سید یوسف شاہ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلاتعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفرااسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ موثر اور قابل عمل قرار دیا گیا اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گرڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں جدید، مقامی اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی کے نئے منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کریں گے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل توانائی ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا اور عوام کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی بجلی فراہمی کے منصوبوں سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Balochistan ends uniform requirement, declares primary schools gender-free

Staff Report

QUETTA: The Balochistan government has taken a landmark decision to abolish the uniform requirement in public primary schools and declare them "gender-free" institutions, allowing boys and girls to study together. The move aims to ease financial burdens on poor families, address the shortage of female teachers in remote areas, and expand access to education.

The decision was made during a high-level meeting chaired by Chief Minister Mir Sarfraz Bugti, where reforms in education, health, and law and order were reviewed in light of the upcoming provincial budget. The Chief Minister also directed the immediate elimination of the outdated "tat culture" in schools, ordering the School Education Department to ensure the provision of desks in all classrooms.

Officials explained that the gender-free policy will be presented to the provincial cabinet for approval, with expectations that it will significantly improve enrollment rates, particularly in underdeveloped and remote regions. The meeting also approved the introduction of a double-shift teaching system in 900 schools, enabling thousands of additional students to benefit from existing infrastructure.Chief Secretary Shakeel Qadir Khan briefed participants that construction of additional classrooms in 3,000 single-room schools will be completed by next year to meet growing demand. The meeting further resolved to introduce standardized reading and writing material across all government schools to ensure quality education. It was also agreed to increase the long-stagnant fixed salaries of NCHD teachers.

Addressing the meeting, Chief Minister Sarfraz Bugti lamented that many children in Balochistan are still forced to study on mats. "This situation is unacceptable. Every child deserves a dignified learning environment," he said, warning that strict action will be taken against officials if students are found sitting on the floor after the deadline.

He pledged surprise visits, even to remote mountain schools by helicopter, to ensure compliance.

Sarfraz Bugti emphasized that instilling self-confidence, dignity, and respect in children is a fundamental part of quality education. He reaffirmed the government's commitment to mobilize all available resources to provide a brighter future for the province's youth through reforms in education, health, and security.

The meeting was attended by Provincial Finance Minister Mir Shoaib Noshirwani, Provincial Home Minister Mir Zia Lango, Provincial Minister for Development and Planning Mir Zahoor Buledi, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Assistant to the Chief Minister of Balochistan for Political and Media Affairs Shahid Rind, Additional Chief Secretary Development Zahid Saleem, Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqat, Secretary Education Lal Jan Jafar, Secretary Health Mujeeb-ur-Rehman Panizai, Secretary Finance Jahangir Khan Kakar, Principal Secretary Imran Zarkoon, Special Secretary Finance Arif Khan, Additional Secretary Chief Minister Secretariat Muhammad Faridun Khan and other relevant officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 05 JUN 2026 Page No. 15

ملک شین گل کی شہادت انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت واقعہ ہے، نور محمد دمڑ

بے گناہ انسانوں کو نشانہ بنانا اور انہیں اغوا کرکے قتل کرنا انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے، صوبائی وزیر خوراک

ہرنائی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ 21 مئی کو کوئٹہ ہرنائی کے مین شاہراہ ضلع زیارت کے علاقے مانگی سے اغوا کیے گئے ہرنائی کے قبائلی و سیاسی رہنما ملک شین گل خان ترین کی شہادت انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت واقعہ ہے، جس نے علاقے کے عوام کو سوگوار کر دیا ہے۔ صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے ملک شین گل کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشکل اور کٹھن گھڑی میں وہ متاثرہ خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں اور مرحوم کے لواحقین کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے متعلقہ حکام سے رابطہ کرکے مرحوم کی میت کو آبائی علاقے منتقل کرنے اور دیگر ضروری امور میں مکمل تعاون کی ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ انسانوں کو نشانہ بنانا اور انہیں اغوا کرکے قتل کرنا انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

اتحادی جماعتوں کی مشاورت سے متفقہ بجٹ تیار کرینگے، صادق عمرانی

حکومت دہشت گردی کے خاتمے، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے کام کررہی ہے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر صوبائی وزیر و پارلیمانی لیڈر میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت محدود وسائل کے باوجود نئے بجٹ میں تعلیم، صحت، مواصلات اور صاف پانی کی فراہمی کو ترجیح دے گی۔ انہوں نے بتایا کہ میر سرفراز بگٹی اتحادی جماعتوں سے مشاورت کے بعد متفقہ بجٹ تیار کریں گے جبکہ وفاقی حکومت سے اضافی مالی معاونت نہ ملنے کے باعث صوبے کو اپنے وسائل پر انحصار کرنا ہوگا۔

MASHRIQ QUETTA

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ

محکمہ صحت میں جاری اصلاحاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے اور دور دراز علاقوں تک سہولیات کی فراہمی کا عزم کر رکھا ہے

عوام کے مسائل پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، غفلت برتنے والوں کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے صحت میں جاری اصلاحاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے اور دور دراز علاقوں تک بنیادی صحت کی سہولیات پہنچانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے ہدایت کی کہ اسپتالوں اور طبی مراکز میں ادویات، طبی عملے کی دستیابی اور مریضوں کی بہتر دیکھ بھال کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی انہوں نے کہا کہ جدید طبی تعلیم اور بہتر طبی انفراسٹرکچر بلوچستان کے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے حکومت بلوچستان عوام کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور صحت کے شعبے میں اصلاحات کا عمل آئندہ بھی جاری رہے گا محکمہ صحت میں اصلاحات کا عمل تیزی سے جاری ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے مسائل پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا غفلت اور کوتاہی برتنے والوں کے خلاف بھرپور محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

Century Express Quetta

بیوروکریسی کا ریاستی نظام میں کلیدی کردار ہے، ظہور بلیدی

ترقی اور سہولیات کی فراہمی کیلئے انتظامی افسران کی موثر کارکردگی ناگزیر

نیپا کے 46ویں مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس کی اختتامی تقریب سے خطاب، اسناد تقسیم کیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ بیوروکریسی کسی بھی ریاستی نظام کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور عوامی مسائل کے حل، پالیسیوں پر عملدرآمد اور حکومتی امور کی بہتری میں اس کا کردار انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور کے پیچیدہ داخلی اور انتظامی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سرکاری افسران پر بھاری ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، جنہیں پیشہ ورانہ مہارت، دیانت داری اور عوامی خدمت کے جذبے کے ساتھ نبھانا ہوگا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (نیپا) کوئٹہ کے 46ویں (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

مڈ کیریئر مینجمنٹ کورس (MCMC) کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کو سماجی و اقتصادی ترقی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور عوامی فلاح و بہبود کے شعبوں میں متعدد چیلنجز درپیش ہیں۔ ان مسائل کے حل میں بیوروکریسی کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے انتظامی افسران کی موثر کارکردگی ناگزیر ہے۔ ظہور بلیدی نے کہا کہ بیوروکریسی مجموعی طور پر اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دے رہی ہے اور مختلف شعبوں میں بہتر نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ انہوں نے کورس کے شرکاء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تربیتی پروگرام افسران کو نہ صرف نئی مہارتیں سیکھنے کا موقع فراہم کرتے ہیں بلکہ انہیں اپنے تجربات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرنے اور انتظامی صلاحیتوں میں اضافہ کرنے کا بھی موقع ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیپا جیسے ادارے افسران کی پیشہ ورانہ تربیت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں جہاں سے حاصل ہونے والا علم، تجربہ اور جدید انتظامی طریقہ کار عملی زندگی میں بہتر فیصلوں اور موثر کارکردگی کا سبب بنتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 05 JUN 2026 Page No.

تمام محکمے سروس ڈیلیوری میں شفافیت یقینی بنائیں، چیف سیکرٹری

اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، پرانی گاڑیوں کی نیلامی سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا ہے کہ گڈ گورننس اور بہترین سروس ڈیلیوری عوام کا بنیادی حق ہے، حکومت کی ذمہ داری کہ وہ اپنے شہریوں کو شفاف، موثر اور مساوی بنیادوں پر سہولیات فراہم کرے۔ تمام محکمے اپنی سروس ڈیلیوری میں شفافیت اور موثریت کو یقینی بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

خواتین اور نوجوانوں کی الیکشن میں موثر شمولیت کیلئے عملی اقدامات کرینگے، علی اصغر سیال

صوبائی الیکشن کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، مختلف اضلاع کی ڈسٹرکٹ ووٹر ایجوکیشن کمیٹیوں کی جانب سے موصول تجاویز پر غور کیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے محروم طبقات کی انتخابی عمل میں موثر شمولیت کے لیے عملی اقدامات اٹھانے، خواتین کے شناختی کارڈز کے اجراء کے لیے موبائل رجسٹریشن وینز کے طریقہ کار کو مزید موثر بنانے اور محروم طبقات سے متعلق مستند ڈیٹا کی بنیاد پر ٹھوس اقدام کیے جائینگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اجلاس کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

بلوچستان ہائیکورٹ کا محمود اچکزئی کیخلاف ایف آئی آر پر کارروائی معطل کرنے کا حکم

حکومت اور پولیس حکام کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے جواب طلب کرلیا۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس گل حسن ترین پر مشتمل بنچ نے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کے خلاف چمن کے جلسے میں تقریر سے متعلق درج ایف آئی آر پر کارروائی معطل کرنے کا حکم دیتے ہوئے فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے ان سے جواب طلب کرلیا ہے۔ پشتونخوامیپ کے سربراہ و اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی جانب سے ان کے خلاف درج ایف [illegible] کرنے کیلئے دائر درخواست کی سماعت جمعرات کو بلوچستان ہائی کورٹ کے دو رکنی بنچ نے کی۔ سماعت کے دوران [illegible] خان اچکزئی سمیت پارٹی رہنماؤں اور وکلاء کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے اور درخواست گزار کے وکلاء نے اپنے دلائل دیئے۔ جس پر عدالت فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے اگلی سماعت تک ایف آئی آر سے متعلق کارروائی معطل کرنے کا حکم دے دیا۔

MASHRIQ QUETTA

پی ڈی ایم اے کا اجلاس، مون سون بارشوں سے نمٹنے کیلئے انتظامات پر غور

اجلاس میں آئندہ مون سون سیزن کیلئے تیاریوں، پیشگی حفاظتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) بلوچستان کے زیرِ اہتمام مون سون کنٹی جنسی پلان 2026ء کے حوالے سے ایک مشاورتی اجلاس منعقد ہوا، جس میں آئندہ مون سون سیزن کیلئے تیاریوں، پیشگی حفاظتی اقدامات اور ہنگامی ردِعمل کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ڈائریکٹر پلاننگ، کوآرڈینیشن .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

اینڈ ریسکیو، پی ڈی ایم اے بلوچستان، نوید احمد نے کی۔ اجلاس میں پی ڈی ایم اے کے افسران اور عملے کے علاوہ مختلف سرکاری محکموں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں مون سون کنٹی جنسی پلان میں جینڈر اینڈ چائلڈ سیل (GCC) کے کردار اور شمولیت پر خصوصی توجہ دی گئی، جس کا مقصد خواتین، بچوں اور دیگر کمزور و حساس طبقات کے تحفظ، شمولیت اور موثر امدادی اقدامات کو یقینی بنانا تھا۔ مختلف سرکاری محکموں نے اپنی تیاریوں، دستیاب وسائل اور مجوزہ امدادی اقدامات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس میں ذمہ داریوں اور کرداروں کے تعین کیلئے 5W میٹرکس، زیادہ خطرات سے دوچار اور حساس اضلاع کی نشاندہی، قبل از وقت وارننگ سسٹم کو مزید موثر بنانے، اور کمزور طبقات کے تحفظ سے متعلق امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔ مزید برآں، انخلاء (Evacuation) کے منصوبوں، امدادی سرگرمیوں اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ کاری کے نظام کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا تاکہ کسی بھی ممکنہ ہنگامی صورتحال میں بروقت اور موثر ردِعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان کی ہدایات کے مطابق اجلاس میں بین المحکماتی تعاون، بروقت معلومات کے تبادلے اور ایک مربوط و عملی فریم ورک کی اہمیت پر زور دیا گیا تاکہ مون سون سے متعلق کسی بھی ہنگامی صورتحال سے موثر، منظم اور مربوط انداز میں نمٹا جا سکے۔

جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، ڈی آئی جی کوئٹہ

جرائم کی روک تھام کیلئے کوئی غفلت برداشت نہیں، عمران شوکت

کوئٹہ (خ ن) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت نے کہا کہ ضلع بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، جرائم کی روک تھام، عوامی شکایات کے ازالے کیلئے کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی جان و مال کے تحفظ اور محفوظ ماحول کی یقینی بنانے کیلئے پولیس کو دی گئی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے انجام دیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر، منشیات فروشوں، اشتہاری ملزمان اور امن و امان خراب کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری رکھی ہوئے ہے۔ عوام کی جان و مال کے تحفظ، امن و امان کی بحالی، جرائم کے موثر خاتمے .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

اور جدید پولیسنگ کے نظام کے تحت مزید بہتر بنانے کے لیے متعلقہ افسران کو بھرپور محنت، ایمانداری اور احساسِ ذمہ داری کے ساتھ فرائض سرانجام دینے کی ہدایت کی گئی ہے۔ واضح رہے کہ جرائم تدارک کے جاری مہم کے دوران کوئٹہ شہر میں منشیات فروشوں، جرائم پیشہ عناصر، موٹر سائیکل، گاڑیاں، موبائل فون چھیننے، چوری و راہزنی سمیت دیگر مقدمات میں مطلوب اشتہاری، مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 80 ملزمان کو گرفتار کر کیان کے قبضے سے 75 عدد ریوالور و پسٹل 2 عدد کلاشنکوف، 4 عدد شارٹ گن، 801 کارتوس، 2 عدد میگزین قبضے میں لی۔ جبکہ منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کے دوران 35 ملزمان کو حراست میں لیکر ان سے 108.393 کلوگرام چرس، 2.10 کلوگرام ہیروئن، 1251 شراب کی بوتلیں اور 376 بیئر کین برآمد کیں۔ اس کے علاوہ مہم کے دوران 68 اشتہاری ملزمان، 57 مطلوب مفرور جبکہ مختلف جرائم میں 1083 ملزمان کو حراست میں لیا گیا ہے۔

پی آر سی ژوب میں گندم کی نیلامی کا عمل کامیابی کیساتھ مکمل

مجموعی طور پر نیلامی کی مالیت 9 کروڑ 55 لاکھ 54 ہزار 350 روپے رہی

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان کی ہدایات اور مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق پی آر سی ژوب میں موجود گندم کے ذخیرے کی کھلی نیلامی کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل کرلیا گیا۔ نیلامی کے عمل کی نگرانی چیئرمین سی ایم آئی ٹی کمیٹی نور محمد جوگیزئی اور متعلقہ کمیٹی کے ارکان نے کی گندم کو نیلام کرنے کی کمیٹی سی ایم آئی ٹی کی جانب سے بنائی گئی تھی۔ جبکہ مختلف آٹا ڈیلرز اور فلور ملز کے نمائندوں نے بولی میں حصہ لیا۔ نیلامی کے دوران مجموعی طور پر 10503 .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

گندم کے تھیلوں کی بولی لگائی گئی، جن میں 7470 تھیلے مقامی گندم اور 3033 تھیلے پنجاب گندم شامل تھے مقامی گندم کی فی بوری قیمت 8630 روپے مقرر ہوئی جبکہ پنجاب گندم کی فی بوری 10250 روپے میں نیلام کی گئی۔ مجموعی طور پر نیلامی کی مالیت 9 کروڑ 55 لاکھ 54 ہزار 350 روپے رہی۔ بولی کے عمل میں سید اسد اللہ (اسد آٹا ڈیلر) کامیاب بولی دہندہ قرار پائے، جبکہ دیگر شرکاء میں عبدالصادق آٹا چکی، سمیع اللہ فلور ل کوئٹہ اور نعیم شاہ ٹریڈرز شامل تھے۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل کموڈیٹی مینجمنٹ بلوچستان شجاعت علی کھوسہ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے واضح احکامات کی روشنی میں نیلامی کا پورا عمل مکمل شفافیت، میرٹ اور قواعد کے مطابق انجام دیا گیا۔

پمپس کو بلا تعطل پیٹرول فراہم کیا جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

کوئی بھی رجسٹرڈ پیٹرول پمپ بلا جواز بند نہیں ہونا چاہیے، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت شہر میں پیٹرول کی فراہمی اور ترسیل کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر کے تمام پیٹرول پمپس اور آئل کمپنیوں کے ذمہ داران نے شرکت کی اجلاس میں شیل، اٹک، ہاسکول، پی ایس او، میکس .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

اور دیگر آئل کمپنیوں و پیٹرول پمپس کے نمائندوں نے اپنے اپنے پمپوں کی موجودہ صورتحال، اسٹاک، سپلائی اور ترسیل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے واضح ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام پیٹرول پمپس کو بلاتعطل سپلائی جاری رکھی جائے اور کسی بھی صورت عوام کو مشکلات کا سامنا نہ ہو۔

سیاسی جماعتیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

3

Bullet No.

Dated: 05 JUN 2026

Page No

بلوچ اور پشتون عوام کے حقوق کی جنگ لڑیں گے، فضل الرحمن

دھاندلی زدہ اسمبلیوں کو تسلیم نہیں کرتے

بڑی اسلامی طاقتیں مل کر مضبوط بلاک بنائیں، اسٹیبلشمنٹ سے اختلاف پر محب وطن شہریوں کو غدار کہنے کی فرسودہ سوچ کو تبدیل کرنا ہوگا، جلسے سے خطاب

پشین (پ ر) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے بلوچ اور پشتون عوام کے حقوق کی جنگ لڑیں گے بلوچستان کے پشتون اور بلوچ کی ایک انچ زمین پر قبضہ نہیں ہونے دیں گے سرکاری اسکول چلائے نہیں جا رہے اور نجی مدارس پر پابندیاں لگائی جا رہی ہیں دھاندلی زدہ اسمبلیوں کو تسلیم نہیں کرتے، بڑی اسلامی طاقتیں مل کر مضبوط بلاک بنائیں اسٹیبلشمنٹ سے اختلاف پر محب وطن شہریوں کو غدار کہنے کی فرسودہ سوچ کو تبدیل کرنا ہوگا مدارس کو مغرب کے ایجنڈے پر نشانہ بنایا جا رہا ہے، کوئی طاقت دینی مدارس کا خاتمہ نہیں کرسکتی قوم پرستوں میں جان نہیں، جمعیت علمائے اسلام نے فرقہ واریت اور لسانیت کے خلاف قوم کو متحد کرنے کی جنگ لڑی دہشت گردی کے خلاف جتنے آپریشنز کیے گئے، مرض اتنا ہی بڑھتا گیا، بارڈرز بند کرکے ملک کو معاشی طور پر تباہ کر دیا گیا بیوروکریسی، اسٹیبلشمنٹ اور ناکام خارجہ پالیسی نے ملک کو محصور کیا، اسرائیل کو تسلیم کرنے کی سازشیں ناکام بنا دیں پیپلز پارٹی آئین اور اٹھارویں ترمیم کے تحفظ پر خاموش کیوں ہے؟ بھٹو کے بنائے آئین کا تحفظ جمعیت کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے پشین میں حقوق بلوچستان و تحفظ مدارس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، یونس عزیز زہری، مولانا صلاح الدین ایوبی، کامران مرتضیٰ ایڈوکیٹ، علامہ راشد محمود سومرو، حافظ حمد اللہ، ملک سکندر ایڈوکیٹ، حافظ محمد یوسف، حافظ حسین احمد شرودی، مولانا نظر محمد حقانی، مولانا محمد غیاث اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ پشین میں حقوق بلوچستان و تحفظ مدارس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ جمعیت بلوچستان کے بلوچ اور پشتون عوام کے حقوق کے تحفظ کی جنگ جاری رکھے گی اور ان کی ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اسکول اور کالج موثر انداز میں نہیں چلائے جا رہے جبکہ نجی دینی مدارس پر بلاجواز پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں۔

تمام پالیسیاں پارلیمنٹ سے بنائی جائیں اور ادارے آئین کے اندر رہتے ہوئے کردار ادا کریں، محمود اچکزئی

ہمارے صوبے کی آبادی پنجاب کے ایک ضلع اور وسائل یورپ کے برابر، لیکن ہم 50 سال میں اپنے عوام کو ترقی نہیں دے سکے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ہمارے صوبے کی آبادی پنجاب کے ایک ضلع اور وسائل یورپ کے برابر ہیں لیکن ہم 50 سال میں اپنے عوام کو ترقی نہیں دے سکے، آئین پر عمل، پارلیمنٹ کو بااختیار اور تمام پالیسیاں وہاں سے بنائی جائیں تمام ادارے آئین کے اندر رہتے ہوئے اپنا کردار ادا کریں، بارڈروں کو تجارت کے لئے کھول کر لوگوں کو روزگار فراہم کیا جائے طاقت سے مسائل حل ہونے کی بجائے مزید بگڑتے ہیں بلوچ اور پشتون برابری کی بنیاد پر بلوچستان کی حالت زار کو بدل سکتے ہیں۔ موجودہ حالات میں اپوزیشن کی مکمل طور پر پرامن ملک گیر تحریک چل سکتی ہے۔

فیاض حسن سجاد کی صحافتی و دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، سیاسی و مذہبی رہنما

مرحوم معلومات کا ذخیرہ تھے، تحفظ ختم نبوت کی تحریک میں ہراول دستے کا کردار ادا کیا

سیدال خان، ملک ولی کاکڑ، مولانا لونی، رشید ناصر، مولانا انوار الحق ودیگر کا تعزیتی ریفرنس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے سیاسی، مذہبی اور صحافی رہنماؤں نے کہا ہے کہ صحافت مقدس پیشہ ہے، صحافی عوامی مسائل اجاگر اور حکومتی ایوانوں تک پہنچاتے ہیں، فیاض حسن سجاد کی صحافتی و دینی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ان خیالات کا اظہار ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر، سابق گورنر ملک عبدالولی کاکڑ، سابق وزیر مملکت محمد ہاشم نوتیزئی، جے یو آئی نظریاتی کے قائم مقام امیر مولانا عبدالقادر لونی، اے این پی کے رہنماء رشید خان ناصر، صوبائی خطیب مولانا انوار الحق حقانی، کوئٹہ پریس کلب کے سابق صدر رضا الرحمن، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران ڈاکٹر ابوالحسن میری نے گزشتہ روز سینئر صحافی فیاض حسن سجاد کی 14ویں برسی کے موقع پر تعزیتی ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سرکاری تعلیمی اداروں کو جدید سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، ہدایت الرحمن

معیاری تعلیم ہر بچے کا بنیادی حق، جدید تعلیمی سہولیات کی فراہمی وقت کی اہم ضرورت ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ تعلیم، روزگار و تجارت کے لیے بلوچستان کے نوجوانوں وطلباء کی سرپرستی ومعاونت کی ضرورت ہے، سرکاری تعلیمی اداروں کو جدید سہولیات کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس میں سی پی ڈی کے زیر اہتمام یونیسیف کے تعاون سے گوادر کے مختلف تعلیمی اداروں میں جدید تدریسی سہولیات کی فراہمی اور تعلیمی معیار کو مزید بہتر بنانے کے مقصد سے ضلع گوادر کے نو کلسٹر اسکولوں میں ایل ای ڈی اسکرینز اور یو پی ایس کی تقسیم کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔

خلیل موسیانی اور عمیر سمالانی کی شہادت کی شفاف تحقیقات کرائی جائے، بی این پی

سانحہ زہری میں گرفتار افراد کو منظر عام پر لایا جائے، احتجاجی مظاہرے سے ساجد ترین ودیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے مطالبہ ہے کہ سردار نصیر موسیانی کے فرزند میر خلیل موسیانی اور عمیر سمالانی کی شہادت کی شفاف تحقیقات کرکے حقائق منظر عام پر لائے، ناانصافیوں وظلم و زیادتیوں کا سلسلہ بند کیا اور سانحہ زہری میں گرفتار افراد کو منظر عام پر لایا جائے۔ یہ بات پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو، ضلعی ڈپٹی آرگنائزر جاوید بلوچ نے پارٹی کی مرکزی کال پر سانحہ زہری میں سردار نصیر احمد موسیانی کے فرزند سردار زادہ خلیل موسیانی و عمیر سمالانی کی شہادت اور ان کے دوسرے فرزندوں و رشتہ داروں، ساتھیوں کی گرفتاریوں، چادر و چاردیواری کے تقدس کی پامالی کے خلاف کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

امن وامان

عوامی مسائل

اداریے، مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JUN 2026 Page No. 18

ہرنائی: مانگی سے اغواء ہونے والے پی پی پی کے ضلعی جنرل سیکرٹری شہید ہوگئے

ملک شینکل خان ترین کے خاندانی ذرائع نے ان کی شہادت کی تصدیق [illegible]

ہرنائی (نامہ نگار) 21 مئی 2026 کو ہرنائی [illegible] روڈ زیارت کے علاقے مانگی میں نامعلوم مسلح افراد نے کوئلے سے لوڈ پانچ ٹرکوں، دو ٹریکٹرز کو آگ لگا کر نذر آتش کرنے کے بعد وہاں سے اغواء کئے جانے والے ضلع ہرنائی کے علاقے تنگر کے رہائشی پاکستان پیپلز پارٹی ضلع ہرنائی کے ضلعی جنرل سیکرٹری ملک شینکل خان ترین شہید ہوگئے جس کی تصدیق 15 دن بعد ان کے خاندانی ذرائع نے کردی۔ تصدیق ان کے کزن عبید ترین نے کی۔ 21 مئی کو مانگی کے مقام سے نامعلوم افراد کی جانب سے ملک شینکل خان ترین کے ساتھ زیارت سے تعلق رکھنے والے تین افراد ایس ایچ او مانگی پولیس تھانہ مسعود احمد خان پانیزئی، سپاہی اشرف خان اور سپاہی جاوید پانیزئی کو بھی اغوا کیا گیا تھا جن کو 3 دن بعد [illegible] کے علاقے میں چھوڑ دیا گیا تھا۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر: کنٹانی ہور سے 4 پولیس اہلکار اسلحہ سمیت اغواء

افغان باشندوں کو پکڑنے کی اطلاع دی، رابطہ منقطع ہوگیا، پولیس

گوادر (این این آئی) گوادر میں نامعلوم مسلح افراد نے 4 پولیس اہلکاروں کو سرکاری اسلحہ سمیت اغواء کرلیا۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو گوادر کے علاقے پاک......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

ایران سمندری بارڈر کنٹانی ہور سے نامعلوم مسلح افراد نے 4 پولیس اہلکاروں نیاز احمد، شعیب، احسان اور ساجد علی کو سرکاری اسلحہ سمیت اغواء کرلیا اور نامعلوم مقام کی طرف فرار ہوگئے۔ پولیس حکام نے بتایا کہ پولیس اہلکاروں نے ایک زمیاد گاڑی میں سوار غیر قانونی طور پر پاکستان میں داخل ہونے والے افغان باشندوں کو روکا جس کی اطلاع فوری طور پر انچارج کنٹانی اے ایس آئی مصدق علی کو دی گئی

INTEKHAB QUETTA

اوتھل کے لنک روڈز اور کچے کے راستے اسمگلروں کی محفوظ گزرگاہ بن گئے

نشہ آور سے بھری گاڑیاں خفیہ راستوں کے ذریعے مختلف علاقوں سے ہوکر قومی شاہراہ کی طرف نکلنے لگیں

اوتھل (نمائندہ انتخاب) مضافاتی علاقوں کے لنک روڈز اور کچے راستے ایک بار پھر مبینہ طور پر اسمگلروں کی محفوظ گزرگاہ بن گئے ہیں، جہاں ہر شب چھالیہ، انڈین گٹکا اور دیگر نشہ آور اشیاء سے بھری گاڑیاں خفیہ راستوں کے ذریعے اوتھل کے مختلف علاقوں سے گزرتے ہوئے دوبارہ قومی شاہراہ کا رخ کرتی ہیں۔ ذرائع کے مطابق درجنوں گاڑیاں رات کی تاریکی میں یہ غیر قانونی کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں، جس سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سنجیدہ سوالات جنم لے رہے ہیں۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ پولیس کا اصل مقصد صرف ناکے لگانا نہیں بلکہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ،

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

جرائم کا خاتمہ، منشیات و اسمگلنگ کی روک تھام اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنانا ہے۔ اگر پولیس اپنی آئینی و قانونی ذمہ داریاں دیانتداری سے ادا کرے تو نہ صرف اسمگلنگ جیسے ناسور کا خاتمہ ممکن ہے بلکہ نوجوان نسل کو منشیات سے بھی بچایا جاسکتا ہے۔ ذرائع یہ بھی دعویٰ کررہے ہیں کہ اس غیر قانونی دھندے میں ملوث بعض عناصر سے مبینہ طور پر نذرانہ وصول کرکے انہیں کھلی چھوٹ دی جارہی ہے جس کے باعث اسمگلر بلاخوف وخطر سرگرم ہیں۔ اگر یہ الزامات درست ہیں تو یہ نہ صرف قانون کی کھلی خلاف ورزی بلکہ عوامی اعتماد کے ساتھ سنگین مذاق بھی ہے۔

چاغی: ڈاکوؤں کی فائرنگ سے تاجر زخمی

چاغی (نامہ نگار) چاغی بازار عیدگاہ روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے دکاندار شدید زخمی ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق چاغی بازار عیدگاہ روڈ پر ڈاکو تاجروں کو یرغمال بنا کر دکانوں میں موجود نقدی، موبائل فونز لوٹ رہے تھے کہ دکاندار آغا محمد کے بھائی تاجر محمد رضا کی مزاحمت پر ڈاکوؤں نے فائرنگ کردی جس کے باعث وہ شدید زخمی ہوگیا جسے آر ایچ سی اسپتال چاغی منتقل کردیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 05 JUN 2026 Page No. 19

کوئٹہ میں گرمی بڑھتے ہی پانی کا بحران سنگین تر ہو گیا

غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے بزرگ، بچے اور مریض نڈھال ہو گئے

شہر میں ٹینکر مافیا کا راج، لوگ مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور، انتظامیہ خاموش

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں شدید گرمی کی لہر کے دوران پانی کے بحران نے سنگین صورتحال اختیار کر لی ہے مختلف علاقوں میں پانی کی شدید قلت نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ رہی سہی کسر ٹینکر مافیا نے پوری کر دی ہے۔ دوسری جانب اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ نے بھی عوام کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں سریاب روڈ، سمنگلی روڈ، (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

جوائنٹ روڈ، اسپنی روڈ، قمبرانی روڈ، کاسی روڈ، سرکی روڈ، جناح ٹاؤن سمیت دیگر علاقوں میں پانی کی شدید قلت نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شدید گرمی میں روزمرہ ضروریات پوری کرنا بھی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے دوسری جانب اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے باعث گھروں میں پانی ذخیرہ کرنا اور ٹیوب ویلز کے ذریعے فراہمی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ پانی کی عدم دستیابی کے باعث خواتین، بزرگ اور کمسن بچے دور دراز علاقوں سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ کئی علاقوں میں شہری گھنٹوں قطاروں میں کھڑے رہتے ہیں، شہریوں کا کہنا ہے کہ گرمی، پانی کی قلت اور طویل لوڈ شیڈنگ نے ان کی مشکلات کو دوچند کر دیا ہے دوسری جانب پانی کی قلت نے واٹر ٹینکرز کے کاروبار کو بھی عروج پر پہنچا دیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

برشور: پاک افغان سرحد کو ملانے والی شاہراہ کا تعمیراتی منصوبہ تشنہ تکمیل

ایک سال قبل پرانی سڑک اکھاڑ کر تعمیراتی کام کا آغاز کیا گیا تھا دسمبر 2025 سے اب تک اس منصوبے پر کام رکا ہوا ہے، عوامی حلقوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

برشور (آئی این پی) پاک افغان سرحد سے ملانے والی اہم شاہراہ بند خوشدل خان تا ذب کراس اور تازک تا برشور اڈہ روڈ کی تعمیر میں طویل تعطل پر ٹرانسپورٹ یونینز، عوامی، سماجی اور سیاسی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سیکریٹری مواصلات و تعمیرات (C&W)، چیف سیکریٹری بلوچستان اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق مذکورہ شاہراہ گزشتہ ایک سال سے تعمیراتی کام کی سست روی اور تعطل کا شکار ہے، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پختونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع برشور کے ڈپٹی سیکریٹری نصیب اللہ کلیوال کاکڑ نے کہا کہ ایک سال قبل پرانی سڑک اکھاڑ کر تعمیراتی کام کا آغاز کیا گیا تھا، تاہم دسمبر 2025 میں سرد موسم کے باعث کام روک دیا گیا۔ موسم بہتر ہونے اور سیزن ختم ہونے کے باوجود اب تک تعمیراتی سرگرمیاں دوبارہ شروع نہیں کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑک کی خستہ حالی کے باعث ایک گھنٹے کا سفر کئی گھنٹوں میں طے کرنا پڑتا ہے، جبکہ سڑک پر پانی کا چھڑکاؤ نہ ہونے سے گرد و غبار کے بادل اٹھتے رہتے ہیں، جو مسافروں اور مقامی آبادی کی صحت کے لیے خطرہ بن چکے ہیں۔ عوام کو پھیپھڑوں اور سانس کی مختلف بیماریوں کا خدشہ لاحق ہے۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ فروٹ سیزن قریب ہے لیکن تعمیراتی کام مکمل طور پر رکا ہوا ہے اور ٹھیکیدار بھی غائب ہے۔ اس صورتحال کے باعث زمینداروں کو اپنی پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار بروقت منڈیوں تک پہنچانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس سے انہیں معاشی نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ مقامی افراد کے مطابق یہ شاہراہ برشور اور توبہ کاکڑی کے عوام کے لیے نہایت اہمیت کی حامل ہے اور یہی راستہ ٹرانسپورٹ کی آمد و رفت کا بنیادی ذریعہ ہے، جہاں سے روزانہ لوکل بسیں اور ویگنیں پشین سمیت ملک کے مختلف علاقوں کے لیے سفر کرتی ہیں۔ عوامی، سماجی اور سیاسی حلقوں نے حکومت کی خاموشی کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ سڑک کی تعمیر کا کام فوری طور پر دوبارہ شروع کیا جائے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر جلد عملی اقدامات نہ کیے گئے تو عوام احتجاج کا راستہ اختیار کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ریلوے ملازمین کا مطالبات کے حق میں احتجاجی مظاہرہ

ملازمین کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں بصورت دیگر احتجاجی تحریک کو پورے ملک تک وسعت دی جائیگی، مظاہرین

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان ریلوے ورکرز یونین اوپن لائن کوئٹہ ڈویژن کے زیر اہتمام ریلوے ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں پاور ہاؤس کوئٹہ کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرے میں بڑی تعداد میں ریلوے کارکنوں اور یونین عہدیداروں نے شرکت کی اور اپنے حقوق کے حق میں نعرے بازی کی۔ احتجاجی مظاہرے کی قیادت ڈویژنل صدر شیر محمد بلوچ، جنرل سیکرٹری محمد سلیم سرپرہ، چیف آرگنائزر سید محمد بگٹی، چیئرمین جاوید مینگل، سینئر نائب صدر عرفان جان اور دیگر رہنماؤں نے کی۔ مقررین نے ریلوے انتظامیہ کی مزدور دشمن پالیسیوں پر شدید تنقید کی اور کہا کہ ریلوے ملازمین بنیادی سہولیات سے محروم ہیں جبکہ بڑھتی ہوئی مہنگائی نے ان کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ملازمین کے مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں، بصورت دیگر احتجاجی تحریک کو پورے ملک تک وسعت دی جائے گی۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ ریلوے ملازمین کی تنخواہوں، میڈیکل الاؤنس اور کنوینس الاؤنس میں 300 فیصد اضافہ کیا جائے تاکہ موجودہ معاشی حالات میں مزدور اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں۔ انہوں نے ریلوے میں 12 گھنٹے ڈیوٹی لینے کے عمل کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے کہا کہ قانون کے مطابق ملازمین سے 8 گھنٹے سے زائد ڈیوٹی نہیں لی جا سکتی، جبکہ اضافی اوقات کار کے باوجود اوور ٹائم معاوضہ بھی ادا نہیں کیا جا رہا۔ یونین رہنماؤں نے ہفتہ وار تعطیل (ویکلی ریسٹ) کی بحالی، انویلڈ اور ٹی ایل اے (TLA) ملازمین کی مستقل تقرری، اور تمام ایڈہاک ریلیف الاؤنسز کو بنیادی تنخواہ میں ضم کرنے کا مطالبہ بھی کیا تاکہ ملازمین کی پنشن اور دیگر مراعات میں بہتری آ سکے۔ احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے یونین قیادت نے خبردار کیا کہ اگر ان کے جائز مطالبات پر فوری عمل درآمد نہ کیا گیا تو کوئٹہ ڈویژن سے شروع ہونے والی احتجاجی تحریک کو پورے پاکستان ریلوے تک پھیلا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے ملازمین اپنے حقوق کے حصول کے لیے ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بعد ازاں احتجاجی مظاہرہ پرامن طور پر اختتام پذیر ہو گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JUN 2026

Page No. 20

پٹرول بحران۔ عارضی نہیں مستقل حل نکالنے کی ضرورت !!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گزشتہ کئی روز سے جاری پٹرول بحران نے عوام کی ہی چیخیں نہیں نکالیں بلکہ متعلقہ اداروں کی کارکردگی پر بھی سنجیدہ سوالات کھڑے کئے ہیں کہ صوبے میں ایندھن کی فراہمی کا نظام اب بھی غیر یقینی، غیر متوازن اور ہنگامی حالات کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت سے محروم ہے۔ بدھ کے روز انتظامیہ کی یقین دہانیوں، اجلاسوں اور پریس کانفرنسوں کے باوجود بحران میں کوئی نمایاں کمی نہ آسکی اور جمعرات کو بھی شہریوں کو پٹرول کے حصول کے لئے طویل قطاروں، بند پٹرول پمپس اور شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ صورتحال اس امر کی متقاضی ہے کہ مسئلے کو محض وقتی قلت یا سپلائی میں چندروزہ تعطل کے طور پر دیکھنے کے بجائے اس کے پس منظر، اسباب اور مستقبل کے تقاضوں کو سنجیدگی سے سمجھا جائے۔ پٹرول صرف ایک تجارتی شے نہیں بلکہ جدید معیشت اور روزمرہ زندگی کی بنیادی ضرورت بن چکا ہے۔ جب کسی شہر میں پٹرول کی فراہمی متاثر ہوتی ہے تو اس کے اثرات صرف گاڑیوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ تعلیم، صحت، کاروبار، سرکاری امور، ٹرانسپورٹ اور مزدور طبقے کی روزی روٹی تک پھیل جاتے ہیں۔ کوئٹہ میں عید کے بعد سے یہی مناظر ہیں رفتہ رفتہ بحران یہ ایں جارسید کہ اب شہری پٹرول کے حصول کے لئے لڑتے دکھائی دیتے ہیں جمعرات کو سوشل میڈیا پر شہریوں کی تو تو میں میں اور تکرار ہی نہیں باقاعدہ لڑنے کے مناظر دیکھنے کو ملے جو کسی المئے سے کم نہیں متعدد افراد کئی کئی گھنٹے پٹرول پمپس پر انتظار کرتے رہے جبکہ بے شمار شہری خالی ہاتھ واپس لوٹنے پر مجبور ہوئے۔ اس بحران کا ایک اہم پہلو بلوچستان کے بہت سے علاقوں کا ایرانی پٹرول پر طویل انحصار ہے۔ اگرچہ یہ کوئی نئی بات نہیں، لیکن اس حقیقت سے مسلسل صرفِ نظر بھی نہیں کیا جاسکتا کہ صوبے کے وسیع سرحدی علاقوں میں ایرانی پٹرول ایک متبادل سپلائی نظام کے طور پر برسوں سے موجود رہا ہے۔ جب بھی اس سپلائی میں کسی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہوتی ہے تو پورا نظام دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے ماضی کی طرح اس بار بھی عین اس وقت جب صوبے میں ایرانی تیل کی قلت ہوئی رجسٹرڈ پٹرول پمپس سے بھی پٹرول غائب ہو گیا اس کی کیا وجہ ہے؟ کہیں ایسا تو نہیں کہ پمپ مالکان کوئٹہ اور بلوچستان کا کوٹہ بیچ کر اپنے پمپس پر ایرانی تیل فروخت کرتے ہیں حکام کا مؤقف ہے کہ ایرانی پٹرول کی سپلائی رکنے کے بعد شہریوں کی بڑی تعداد نے رجسٹرڈ پٹرول پمپس کا رخ کیا، جس سے طلب میں اچانک اضافہ ہوا۔ اس کے ساتھ عیدالاضحیٰ کی تعطیلات اور سپلائی چین میں سستی نے بھی صورتحال کو پیچیدہ بنایا۔ یہ وضاحت اپنی جگہ قابلِ فہم ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ اگر چند دن کی اضافی طلب پورے نظام کو مفلوج کر سکتی ہے تو کیا اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمارے پاس ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لئے کوئی مؤثر منصوبہ بندی موجود نہیں ضلعی انتظامیہ اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے نمائندوں نے یقین دہانی کرائی ہے کہ لاکھوں لیٹر پٹرول راستے میں ہے اور جلد صورتحال معمول پر آجائے گی۔ اگر واقعی سپلائی وافر مقدار میں موجود تھی تو پھر دو روز تک شہر کے بیشتر پٹرول پمپس بند کیوں رہے۔ بحران کا ایک اور تشویشناک پہلو ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کی شکایات ہیں۔ مختلف علاقوں سے اطلاعات موصول ہوئیں کہ پٹرول ساڑھے سات سو آٹھ سو روپے فی لٹر تک بلیک میں فروخت ہوا اگر یہ اطلاعات درست ہیں تو یہ صرف ایک انتظامی ناکامی نہیں بلکہ عوامی استحصال کی بدترین مثال ہے۔ ایسے مواقع پر کچھ عناصر شہریوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ناجائز منافع کماتے ہیں، جبکہ متعلقہ حکام اکثر صورتحال کے سنگین ہونے کے بعد حرکت میں آتے ہیں۔ حکومت کو چاہئے کہ ایسے عناصر کے خلاف محض بیانات تک محدود رہنے کے بجائے عملی اور فوری کارروائی کرے تاکہ عوام کا اعتماد بحال ہو۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ بلوچستان جیسے وسیع رقبے والے صوبے میں ٹرانسپورٹ کا متبادل نظام نہ ہونے کے برابر ہے۔ کوئٹہ سمیت بیشتر علاقوں میں عوام کی بڑی تعداد موٹر سائیکلوں، رکشوں، نجی گاڑیوں اور اسکول وینز پر انحصار کرتی ہے۔ جب پٹرول ناپید ہو جاتا ہے تو پورا سماجی اور معاشی ڈھانچہ متاثر ہوتا ہے یہ تمام اثرات اس حقیقت کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ایندھن کی فراہمی کا مسئلہ محض توانائی کا مسئلہ نہیں بلکہ معاشی اور سماجی استحکام سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بلوچستان میں اس نوعیت کے بحران پہلی بار سامنے نہیں آئے۔ ماضی میں بھی آٹے، چینی، گیس، بجلی اور پٹرول سمیت مختلف اشیائے ضروریہ کے حوالے سے ایسی صورتحال پیدا ہوتی رہی ہے۔ ہر بار انتظامیہ ہنگامی اجلاس منعقد کرتی ہے، یقین دہانیاں کرائی جاتی ہیں اور چند دن بعد بحران وقتی طور پر ختم ہو جاتا ہے، مگر بنیادی مسائل اپنی جگہ موجود رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ معمولی سی رکاوٹ بھی پورے نظام کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔ اس موقع پر حکومت اور متعلقہ اداروں کو محض موجودہ بحران کے خاتمے پر توجہ مرکوز کرنے کے بجائے طویل المدتی حکمتِ عملی اختیار کرنی چاہئے۔ سب سے پہلے صوبے میں پٹرولیم مصنوعات کے ذخائر اور سپلائی نظام کا ازسرِنو جائزہ لیا جائے۔ بڑے شہروں اور اضلاع میں ہنگامی حالات کے لئے مناسب ذخیرہ موجود ہونا چاہئے تاکہ چند دن کی رکاوٹ پورے نظام کو مفلوج نہ کر سکے۔ اسی طرح سپلائی چین کی نگرانی اور طلب کے درست تخمینے کے لئے جدید نظام متعارف کرانے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں، پٹرول پمپس کی نگرانی کے نظام کو بھی مؤثر بنانا ضروری ہے۔ کم پیمائش میں کمی، ذخیرہ اندوزی اور مصنوعی قلت پیدا کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ صرف نوٹس لینے یا وارننگ جاری کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ عوام یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو واقعی جوابدہ بنایا جا رہا ہے عوامی اعتماد کسی بھی انتظامی نظام کا سب سے بڑا سرمایہ ہوتا ہے۔ جب سرکاری بیانات میں وافر ذخائر اور معمول کی سپلائی کا دعویٰ کیا جا رہا ہو لیکن زمینی سطح پر پٹرول پمپس بند ہوں اور شہری گھنٹوں قطاروں میں کھڑے ہوں تو اعتماد مجروح ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حکومتی ادارے صورتحال کی درست تصویر عوام کے سامنے رکھیں اور معلومات کی فراہمی میں مکمل شفافیت اختیار کریں۔ اگر اس بحران کو محض چند ٹینکروں کی آمد اور چندروزہ اضافی سپلائی کے ذریعے حل شدہ سمجھ لیا گیا تو مستقبل میں اسی نوعیت کے مسائل دوبارہ سر اٹھا سکتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت، انتظامیہ، آئل کمپنیوں اور متعلقہ ریگولیٹری اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ اور جامع منصوبہ بندی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو بار بار ایسی اذیت ناک صورتحال کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

ت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

ullet No. 6

Dated: 05 JUN 2026

Page No.

پٹرول کا گھمبیر و سنگین بحران، حکومتی دعوے اور عوام کی مشکلات

بدھ کے روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی کرائی گئی یقین دہانیوں اور اعلیٰ سطحی اجلاس نیز اجلاس میں ہونے والے فیصلوں کے باوجود جمعرات کو بھی کوئٹہ شہر اور دیگر اضلاع میں پٹرول ناپید رہا اور عوام دن بھر سوشل میڈیا سائٹس اور نجی محافل میں حکومت و انتظامیہ پر تنقید کرتے رہے۔ شہریوں کی بڑی تعداد کا کہنا تھا کہ اگر واقعی صورتحال قابو میں آچکی تھی اور سپلائی بحال ہو رہی تھی تو پھر پٹرول پمپس پر طویل قطاریں کیوں ہیں، متعدد پمپ بند کیوں تھے اور لوگوں کو کئی کئی گھنٹے انتظار کے باوجود ایندھن کیوں دستیاب نہیں ہو سکا؟ یہ وہ سوالات ہیں جنہوں نے حکومتی دعووں اور زمینی حقائق کے درمیان موجود فرق کو نمایاں کر دیا ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں گزشتہ چند روز سے جاری پٹرول بحران نے ایک مرتبہ پھر صوبے میں بنیادی ضروریات کی فراہمی سے متعلق موجود کمزوریوں کو آشکار کر دیا ہے۔ اگرچہ انتظامیہ اور متعلقہ اداروں نے اس صورتحال پر قابو پانے کے لئے متعدد اقدامات کا اعلان کیا، مگر عوام کی مشکلات میں خاطر خواہ کمی دیکھنے میں نہیں آئی۔ شہریوں کی روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہوئی، کاروباری سرگرمیاں سست پڑ گئیں، تعلیمی اداروں میں حاضری کم رہی اور ہزاروں افراد کو آمدورفت کے شدید مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ بدھ کے روز کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ضلعی انتظامیہ، اوگرا، آئل مارکیٹنگ کمپنیوں اور پٹرولیم ڈیلرز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں شہر میں پٹرول کی طلب و رسد کا جائزہ لیا گیا اور سپلائی کو معمول پر لانے کے لئے مختلف فیصلے کئے گئے۔ اجلاس کے دوران آئل کمپنیوں کے نمائندوں نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ تین لاکھ پندرہ ہزار لیٹر سے زائد پٹرول کوئٹہ کے لئے روانہ ہو چکا ہے اور اس کی آمد سے صورتحال میں نمایاں بہتری متوقع ہے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام رجسٹرڈ ڈیلرز

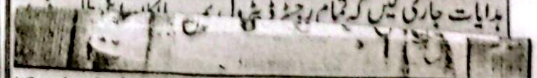

دستیاب ہے اور سپلائی کے نظام کو مزید بہتر بنایا جا رہا ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ روز مختلف پٹرول پمپس کو چار لاکھ لیٹر جبکہ بدھ کے روز چھ لاکھ لیٹر پٹرول فراہم کیا گیا تاکہ شہریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور کم گیجنگ کی شکایات کا نوٹس لینے اور ذمہ دار عناصر کے خلاف کارروائی کا اعلان بھی کیا۔ یہ تمام اعلانات اور یقین دہانیاں اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم جمعرات کو سامنے آنے والی صورتحال نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے۔ اگر لاکھوں لیٹر پٹرول شہر میں سپلائی کیا جا رہا تھا تو اس کے اثرات فوری طور پر کیوں نظر نہیں آئے؟ اگر انتظامیہ کی نگرانی مؤثر تھی تو بیشتر پٹرول پمپس پر رش کم کیوں نہ ہو سکا؟ اگر صورتحال قابو میں تھی تو عوام کی بے چینی اور اضطراب میں کمی کیوں نہ آئی؟ یہ سوالات صرف سیاسی نوعیت کے نہیں بلکہ انتظامی کارکردگی سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ درحقیقت پٹرول بحران نے شہری زندگی کے تقریباً ہر شعبے کو متاثر کیا۔ دفاتر جانے والے ملازمین کو سفری مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، مزدور طبقہ بروقت اپنے کام کی جگہوں تک نہ پہنچ سکا، طلبہ اور اساتذہ کو تعلیمی سرگرمیوں میں رکاوٹ پیش آئی جبکہ مریضوں اور ان کے لواحقین کو بھی شدید دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کوئٹہ جیسے وسیع شہر میں جہاں عوامی نقل و حمل کا نظام پہلے ہی محدود ہے، وہاں پٹرول کی قلت کے اثرات کئی گنا بڑھ جاتے ہیں۔ اس بحران کا ایک اہم اور افسوسناک پہلو ناجائز منافع خوری کی اطلاعات ہیں۔ بعض علاقوں میں پٹرول کی قیمت چھ سو سے سات سو روپے فی لیٹر تک وصول کئے جانے کی شکایات سامنے آئیں۔ اگرچہ انتظامیہ نے ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کا عندیہ دیا ہے، تاہم عوام کی رائے ہے کہ مؤثر نگرانی کے فقدان ہی نے اس صورتحال کو جنم دیا۔ جب سرکاری نرخوں پر پٹرول دستیاب نہ ہو تو بلیک مارکیٹ خود بخود فعال ہو جاتی ہے اور اس کا نقصان براہ راست عام شہری کو اٹھانا پڑتا ہے۔ حالیہ بحران کی ایک بنیادی وجہ ایرانی پٹرول کی سپلائی میں تعطل کو قرار دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے متعدد علاقوں میں ایک طویل عرصے سے ایرانی پٹرول استعمال کیا جاتا رہا ہے اور مقامی معیشت کا ایک حصہ اسی نظام کے گرد گھومتا رہا ہے۔ جب اس سپلائی میں اچانک رکاوٹ پیدا ہوئی تو رجسٹرڈ پٹرول پمپس پر دباؤ بڑھ گیا ... عیدالاضحیٰ کی تعطیلات کے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

تعلقات عامہ بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 05 JUN

6

بلوچستان میں توانائی کے نئے منصوبے: ترقی کی روشنی دور دراز علاقوں تک

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، لیکن بدقسمتی سے ترقیاتی سہولیات، بنیادی ڈھانچے اور توانائی کی فراہمی کے حوالے سے سب سے زیادہ محرومیوں کا شکار بھی رہا ہے۔ وسیع جغرافیہ، منتشر آبادی اور دشوار گزار علاقوں کی وجہ سے بجلی کی فراہمی ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہی ہے۔ ایسے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس اور صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی کے لیے آف گرڈ اور منی پاور اسٹیشنز کے منصوبوں پر پیش رفت ایک خوش آئند اور دور رس [illegible] ہیں جہاں قومی گرڈ کی توسیع یا تو ممکن نہیں یا اس پر [illegible] انتہائی زیادہ ہے۔ ایسے علاقوں میں مقامی سطح پر توانائی پیدا کرنے کے منصوبے ایک عملی، معاشی اور پائیدار حل کے طور پر سامنے آتے ہیں۔ اجلاس میں پیش کی گئی بریفنگ سے یہ بات واضح ہوئی کہ روایتی ٹرانسمیشن لائنوں کے بجائے مقامی توانائی منصوبوں کی طرف توجہ دینا وقت کی ضرورت ہے۔ دنیا بھر میں دور دراز اور کم آبادی والے علاقوں کے لیے آف گرڈ توانائی نظام ایک کامیاب ماڈل کے طور پر اپنایا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں بھی اگر شمسی، ہوا اور دیگر متبادل ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبے مؤثر انداز میں نافذ کیے جائیں تو یہ نہ صرف بجلی کی قلت کو کم کر سکتے ہیں بلکہ قومی خزانے پر بوجھ بھی کم ہوگا۔ صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لینا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت مسئلے کے مستقل حل کی جانب سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ تاہم منصوبوں کی کامیابی صرف اعلانات یا منصوبہ بندی تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ ان پر بروقت اور شفاف عملدرآمد بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔ ماضی میں بلوچستان میں کئی ترقیاتی منصوبے فنڈز کی کمی، بیوروکریٹک رکاوٹوں اور ناقص نگرانی کے باعث مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کر سکے، اس لیے اس بار خصوصی احتیاط اور مؤثر نگرانی ناگزیر ہوگی۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے نیپرا اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطے اور ریگولیٹری فریم ورک کو جلد مکمل کرنے کی ہدایت بھی انتہائی اہم ہے۔ توانائی کے شعبے میں پالیسیوں اور قواعد و ضوابط کی پیچیدگی اکثر منصوبوں میں تاخیر کا سبب بنتی ہے۔ اگر ٹیرف، قانونی تقاضوں اور انتظامی منظوریوں کے مراحل بروقت مکمل کر لیے جائیں تو ان منصوبوں کی رفتار میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ توانائی کے منصوبے صرف بجلی فراہم کرنے تک محدود نہیں ہوتے بلکہ یہ معاشی ترقی کے دروازے بھی کھولتے ہیں۔ جہاں بجلی پہنچتی ہے وہاں کاروبار، چھوٹی صنعتیں، زرعی سرگرمیاں اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔ بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال صوبے میں توانائی کی دستیابی معدنیات، زراعت اور مقامی صنعتوں کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس کے نتیجے میں سرمایہ کاری بڑھے گی اور مقامی آبادی کے لیے معاشی مواقع پیدا ہوں گے۔ متبادل توانائی کے ذرائع پر توجہ دینا بھی ایک مثبت پہلو ہے۔ بلوچستان سورج کی روشنی اور ہوا کی توانائی کے حوالے سے دنیا کے موزوں ترین خطوں میں شمار ہوتا ہے۔ اگر صوبائی حکومت قابل تجدید توانائی کے منصوبوں کو ترجیح دیتی ہے تو نہ صرف بجلی کی فراہمی بہتر ہوگی بلکہ ماحول دوست اور کم لاگت توانائی کا مستقل نظام بھی قائم کیا جا سکے گا۔ تاہم اس پورے عمل میں مقامی آبادی کی شمولیت، منصوبوں کی شفافیت اور احتساب کو بھی یقینی بنانا ہوگا۔ ترقی کے ثمرات اسی وقت عوام تک پہنچ سکتے ہیں جب منصوبے مقامی ضروریات کے مطابق تشکیل دیے جائیں اور ان کی نگرانی مؤثر انداز میں کی جائے۔ عوامی اعتماد اور مقامی تعاون کسی بھی بڑے ترقیاتی منصوبے کی کامیابی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 05 JUN 2026 Page No.

بلوچستان حکومت کا صوبے کے دور دراز علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کیلئے اقدامات اٹھانے کا فیصلہ

بلوچستان میں پائیدار سماجی و اقتصادی ترقی، زراعت، اور صنعت کے لیے بجلی کی بلاتعطل فراہمی بنیادی اور ناگزیر ضرورت ہے۔ صوبے کے دور دراز علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی کے باعث مقامی معیشت اور روزگار کے مواقع شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ بلوچستان کی معیشت کا دارومدار زراعت پر ہے۔ بجلی کی طویل لوڈ شیڈنگ اور کم وولٹیج کے باعث ہزاروں زرعی ٹیوب ویل ناکارہ ہو چکے ہیں جس سے لاکھوں ایکڑ اراضی بنجر ہونے کا خدشہ ہے۔ گوادر پورٹ اور دیگر صنعتی زونز کی کامیابی کے لیے ایک مستحکم توانائی کا نظام ضروری ہے۔ بجلی کی مستقل فراہمی کے بغیر مقامی سطح پر کارخانوں کا قیام ناممکن ہے۔ دور دراز اور پسماندہ اضلاع میں ٹرانسمیشن لائنز بچھانے کی مشکلات کے پیش نظر، حکومت ان علاقوں میں منی اور آف گریڈ پاور اسٹیشنز اور شمسی توانائی کے منصوبوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے کے دور افتادہ اور پسماندہ علاقوں میں بجلی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام میں بہتری کے لیے مختلف منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لینے کیلئے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس کے دوران محکمہ توانائی بلوچستان کی جانب سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں بلاتعطل، پائیدار اور کم لاگت بجلی کی فراہمی کے لیے مختلف منصوبے پیش کیے گئے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان کی وسیع جغرافیائی حدود اور بکھری ہوئی آبادی کے باعث روایتی طویل ٹرانسمیشن لائنوں اور پیچیدہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نہ صرف مہنگا عمل ہے بلکہ متعدد علاقوں میں تکنیکی چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مقامی سطح پر بجلی پیدا کرنے کے لیے منی پاور اسٹیشنز اور آف گرڈ توانائی منصوبوں کو زیادہ مؤثر اور قابل عمل حل قرار دیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ابتدائی آزمائشی منصوبوں کے حوصلہ افزا نتائج سامنے آنے کے بعد صوبے کے 17 اضلاع میں آف گرڈ پاور اسٹیشنز کے قیام کے امکانات کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد ایسے علاقوں کو سستی اور قابل اعتماد بجلی فراہم کرنا ہے جو قومی گرڈ سے منسلک نہیں یا جہاں بجلی کی فراہمی مسلسل مسائل کا شکار ہے۔ اجلاس میں آن گرڈ اسٹیشنز سے منسلک علاقوں میں بجلی کی ترسیل کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ایک قابل عمل منصوبہ بھی پیش کیا گیا۔ اس موقع پر منصوبوں پر تیز رفتار پیش رفت یقینی بنانے کے لیے ریگولیٹری فریم ورک پر کام تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ ٹیرف کے تعین، قانونی ضابطہ کار اور دیگر ریگولیٹری معاملات کے حوالے سے نیپرا اور متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطہ قائم کرتے ہوئے پیش رفت کو تیز کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملدرآمد میں کسی قسم کی رکاوٹ حائل نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل میں بہتری کے لیے آن گرڈ اسٹیشنز پالیسی کو تمام متعلقہ اداروں کی مشاورت سے جلد حتمی شکل دی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان کے عوام کو سستی، پائیدار اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کے لیے قابل عمل اور دیرپا منصوبوں پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنے کے لیے توانائی کے شعبے میں جدید، مقامی اور پائیدار حل اختیار کیے جا رہے ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ توانائی کے نئے منصوبے نہ صرف عوام کی بنیادی ضروریات پوری کریں گے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں، روزگار کے مواقع اور سرمایہ کاری کے فروغ میں بھی اہم کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ صوبے کے ہر شہری کو بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی آئینی اور اخلاقی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بجلی کے شعبے میں اصلاحات، جدید منصوبہ بندی اور متبادل توانائی ذرائع کے فروغ کے ذریعے بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی دیرینہ محرومیوں کا خاتمہ کیا جائے گا اور عوام کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ بہرحال بلوچستان میں بجلی کے بہتر نظام سے نہ صرف لوگوں کے مسائل حل ہونگے بلکہ صوبے میں معاشی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

Drug addiction

The worsening drug addiction crisis in Balochistan has transitioned from a brewing public health concern into a visible, daily catastrophe. Nowhere is this grim reality more palpable than in Quetta, the provincial capital. Once celebrated for its scenic landscapes and serene winters, the city is now grappling with an overt influx of drug addicts who line the streets, alleys, and thoroughfares day and night.

Beyond the profound humanitarian crisis, the economic and structural toll on Quetta has become impossible to ignore. Desperation has driven many addicts toward petty theft and vandalism. In a bid to secure their next dose, individuals routinely dismantle public property stealing iron rods, stripping bridges, and destroying manhole covers to sell as scrap metal. This rampant vandalism not only poses severe safety hazards for pedestrians and motorists but has also severely compromised the aesthetic beauty and civic infrastructure of the capital. A city cannot thrive when its essential infrastructure is being systematically hollowed out by the desperate actions of its most vulnerable population.

To view this strictly as a Quetta-centric issue, however, is a dangerous oversight. The contagion of narcotics is rapidly spreading deep into the province's interior. Reports from districts such as Turbat, Nushki, Kharan, Mastung, and Kalat paint an equally alarming picture. From the coastal belt to the northern valleys, a generation is being quietly compromised by the easy availability of illicit substances. The economic deprivation, lack of recreational avenues, and porous borders of Balochistan have created a perfect storm, allowing the drug trade to flourish unchecked in both urban centers and rural outposts.

The current situation demands an immediate, two-pronged strategy from the provincial government and law enforcement agencies. First, the supply chain must be aggressively dismantled. The state must crack down on the "evil business" of drug trafficking and the local cartels that profit off human misery. Law enforcement can no longer look the other way while peddlers destroy the province's future.

Second, and perhaps most crucially, the state must view this as a public health emergency rather than a purely criminal matter. Punitive measures alone will not solve addiction. Balochistan is in dire need of state-funded, fully equipped rehabilitation centers. Currently, the infrastructure for detoxification, psychological counseling, and societal reintegration is virtually non-existent or inaccessible to the masses.

The provincial government must step up to establish accessible rehab facilities in Quetta and the affected districts. Saving Balochistan's youth and restoring the dignity of its cities requires empathy, resources, and unflinching political will. It is time to clear the streets not through displacement, but through treatment, rehabilitation, and justice.

CamScanner

مستونگ اور کچھی قلات کے حصہ

قاضی عبدالحمید شیرزاد

آج کل سیاسی فضاء میں اقتدار کے ایوانوں اور مختلف مکتبہ فکر کے زعماء، اہل علم و دانش کے محافل ومجالس میں گرما گرم بحث کی صدائے بازگشت سنائی دے رہی ہے ارباب اقتدار نے ضلع مستونگ کو کوئٹہ ڈویژن اور ضلع کچھی کو نصیر آباد ڈویژن سے الگ کر کے ضلع سبی میں ضم کر دیا ہے انتظامی امور کے تحت اگر اضلاع کو بنانا یا ضم کرنا اپنی جگہ پر ایک الگ معاملہ ہے مگر سیاسی انتقام یا ایک علاقہ کو دوسرے میں شامل کرنے کا معاملہ بالکل الگ بحث ہے واضح رہے کہ مستونگ ابتداء سے ریاست قلات کا جزء لاینفک رہا ہے اور مستونگ کی اپنی ایک علمی اور معاشرتی شناخت ہے اور اب تک مستونگ میں خان آف قلات کا شاہی باغ اور جامع مسجد دائرہ شریف احمد یار ہائی سکول اور موجودہ پائلٹ سکول موجود ہے۔

مستونگ میں اہم دینی علمی اپنی نوعیت کی منفرد درسگاہ دارالعلوم نصیریہ مستونگ قائم ودائم ہے جس کی بنیاد حضرت مولانا عرض محمد قدسرہ دیوبندی نے رکھی تھی بلوچستان میں مستونگ علمی اور سیاسی مرکز رہا ہے معروف شخصیات میں چیف آف سراوان ملا محمد رئیسانی، سر اسد اللہ رئیسانی و دیگر نامدار احباب نواب غوث بخش شہید رئیسانی، قلات نیشنل پارٹی کے ملک عبدالرحیم خواجہ خیل، بابو شورش، سردار محمد زمان محمد شہی، میر عبدالعزیز کرد معہ فیملی نواب عبدالقادر شاہوانی، مولانا محمد عمر پڑنگ آبادی، نواب بہرام خان لہڑی، سابق وزیر عدلیہ قلات ملک محمد رمضان، بابو نور محمد پروانہ، مولانا محمد شریف بزدار ایڈیٹر ہفت روزہ مسلم اخبار گل محمد ایروی اور قاضی عبدالعزیز ترین، مولانا محمد صدیق، مولانا عبدالعزیز شاہوانی، ملک عبدالصمد خواجہ خیل ہر اعتبار سے منفرد علاقہ اور مصروف رہا ہے اس کی تاریخی حیثیت کو بہ یک جنبش قلم ختم کرنا ناعاقب اندیشی ہے اور عوامی رائے کی بے توقیری کے مترادف ہے یہ ہرگز دانش مندانہ اقدام نہیں ہے ایسا کوئی بھی عمل کرنے سے پہلے عوام اور ان کے نمائندگان سے رابطہ کر کے ان کی رائے کو ملحوظ خاطر رکھنا لازمی ہے مگر ایسا نہ کر کے ارباب اقتدار ان کے نمائندوں کے جذبات سے کھلواڑ کی ہے جو کہ اہل علاقہ اور عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے اسی طرح ضلع کچھی کی تاریخ اور کچھی ابتداء قلات کا حصہ رہا ہے کچھی خان عبداللہ خان قہار شہادت کے عوض خون بہا ہے اور تمام سراوان سرداران اور قوم جدی پشتی اراضیات کے مالک ومتصرف ہیں ضلع جھل مگسی نصیر آباد قلات کا حصے ہیں جن اقوام کے افراد کلبوڑہ عبداللہ خان قہار کے جنگ میں مارے گئے ہیں وہ تمام اقوام کے افراد کو بطور خون بہا کچھی کی اراضیات ملی ہیں خواہ بالا ناڑی ویا زیرین بھاگ ناڑی وغیرہ ان میں شہید سلطان قائم خان شاہوانی اور اقوام شاہوانی کی اراضیات وافر ہزاروں ایکڑ اراضیات، سنی علاقہ کٹھن وغیرہ میں واقع ہیں اسی طرح عوام کی رائے اور تاریخی حقائق کو نظر انداز کرنا درست اقدام نہیں ہے خصوصا" مستونگ اور کچھی کا سبی اور کوئٹہ کے ساتھ لگانے پر نظر ثانی کی جائے سیاسی اور نظریاتی اختلاف عدم کے آراء اور جمہوریت کا حسن اور حسین امتزاج ہے کسی بھی معاملے کو ارباب اقتدار اپنی انا کا معاملہ نہ بنائیں بلکہ ایک دوسرے کی آراء کا اخلاقی طور پر احترام کریں۔

اس سرزمین کی خوشبودار مٹی ہمیں دل جان سے زیادہ عزیز ہے کیونکہ ہم اسی کے باسی ہیں وطن اور اپنے علاقہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے تاریخی اور معاشرتی حقائق کو نظر انداز کرنا نہ صرف غلط بلکہ ناانصافی کے زمرے میں آتا ہے یہ اقتدار کی تبدیلیا ور اتار چڑھاؤ وقت و حالات کے تحت ہر وقت ہو رہے ہیں سیاست میں ایک دوسرے کے فکری جذبات اور سیاسی نظریات کا احترام ضروری ہے کیونکہ ہم سب کے مابین احترام وعزت کا رشتہ ہے جسے ہر صورت قائم رکھنا ضروری ہے مقصد بلوچستان کی تعمیر ترقی ملحوظ خاطر ہونا اولین ترجیح ہونا چاہئے۔

☆☆☆☆